گایتن۔ سہسر نام ایتادہ کا پاٹھ۔ ان سب شبدوں کو شبد سروپ کہتے ہیں اس سے پرانوں میں بل اُتپن ہو کر سروپ ارتھات بھگوان کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہی شبد سروپ پران کا بل ہے۔ اس سے بن جتنے بھی شبد ہیں جو کہ انیتہ کرن بُدھی ایتادہ یندریوں کے انیک شاکھاؤں سے اننت پرکار ہیں جیسا کہ (شبد ہمارا آدھے پل پل کیجیئے یاد۔ اندر بھلکی بالنہ کی باہر کی بُرباد = ایک شبد سکھ راس کا شبد دُکھ راس۔ ایک شبد بندھن کٹے۔ ایک شبد گلے پھانس۔ کبیر) (۳) آپو کا بل ہے تتو و جاننا ارتھات جو آتم تتو میرے میں ہے وہی تتو دوسرے پرانیوں میں بھی ہے ارتھات سب کے آتما کو اپنا ہی آتما سمجھ لینا (۴) گیان کے پراپتی ہو جانے پر وہ گیان آدسے انت تک ایسا بتاتا رہتا ہے۔

کنھہ نس بھٹی کیاہ چھوئی نژُن
مُوڑی کنھہ تہ نژُن ترادُ
پت فیرت چھوئی تتوی اَژُن
یہوی وَژُن چھیتس تھو (۲۱)

یہ جو کچھ بھی تھا نہیں ہے اس پر تم نے کیا ناچنا ہے (اس پر ناچ کر) تمہیں کچھ بھی شیش نہیں بچے گا تم یہ اپنا ناچنا چھوڑ دے واپس لوٹ کر تم نے پھر وہیں گھسنا ہے یہی بات یاد رکھ۔

دیا کھیا (کنھہ نس بھٹی ارتھات انت اور آتھر) یہ جو کچھ تھا ہے ہی نہیں ارتھات یہ سنسار مایا رچت سوپن کی وستو اور گندھرو نگر کے سمان دیکھتے دیکھتے نشٹ ہونے والا اور جیسا دیکھا سُنا جاتا ہے تتو گیان ہونے پر ویسا نہیں پایا جاتا۔ ایسا وِگیان وچار میں لا کر کس کرکے تم اس سنسار روپی کامناؤں کے اُوپر ناچ رہے ہو تمہیں اس سنسار کے موہ میں پڑ کر کچھ بھی شیش ارتھات ادھیاتم گیان پرمارتھ کا لابھ نہیں کرے گا ہی نہیں تم یہ اپنا اودیا کے بہت بہت پرکار سے ورتنے کا ناچنا چھوڑ دے واپس لوٹنے پر ارتھات دیہہ تیاگ کر پر تم نے اُسی مایا رچت سنسار روپی آواگمن جنم و مرن میں بار بار گھسنا ہے۔ یہ میرا وچن (گیان اُپدیش) یاد رکھو۔

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

دھیان کون سا پرمارتھ کا لابھ کریں گے۔ تم پہلے وشیہ واسناؤں میں گمن کرنے والے اس اپنے چت روپی گھوڑے کی لگام درڑھتا سے مضبوط پکڑے رکھو بھی تمہارے من اور (بولن) پران کا ملاوٹ کرے گا۔ تم پھر آنند سے اپنے آتم سروپ امرت کنڈ میں گیان امرت جل کا تیرتھ سنان کر (جب من باہر بیندریوں کے وشیوں کا چنتن کرنے لگتا ہے تب وہی چت بن جاتا ہے اور جب بیندریوں کے دباؤ آدھیہ ہونے لگتے ہیں۔ سانکھیہ شاستر والے اسی کو پران کہتے ہیں۔ سانکھیہ کارکا ۲۹۔ اسی کو سوامی پرمانند جی نے یوں کہا ہے (بٹر ایکہ وترٹ من تے پران) اس کے بعد ادھیائے ۵۔ واکیہ ۱۷، ۱۸ میں چت کے سروپ کو پڑھ کر وچار کریں۔

پرمان۔ نہلائے دھوئے کیا ہوا جو من میں میل سمائے
مین سدا جل میں رہے دھوئے باس نہ جائے
تیرتھ برت کر جگ موا ٹھنڈے پانی نہائے
ست نام جانے بنا کال جگت جگ کھائے (کبیر)

منس گن چھوئی چنچل آسن
چتس گن چھوئی گرتھن دور
جیوس گن چھوئی بوچھ ترشن آسن
آتمس گن چھوئی نہ آسن لیف (۱۹)

من کا گن سنکلپ وکلپ روپ چنچلتا کا ہونا ہے اور چت کا گن ہے (لاکھوں یوزن) دور چلا جانا۔ جیو کا گن ہے بھوک اور پیاس سے پیڑت ہونا۔ آتما کا گن ہے کسی قسم کا لیف نہ ہونا۔

پرمان۔ چنچلتا سے رہت من کہیں بھی نہیں دکھائی دیتا۔ جیسے اگنی کا دھرم گرمی کا پرچنڈ ہے اسی پرکار من کا دھرم چنچلتا ہے۔ ۔یہی چنچل

سپند شکتی چت کے دوسرے روپ میں استھت ہے جو من کی یہ چنچلتا ہے وہ پراکرت واسنا سروپ اودیا ہے۔ اس چنچلتا کو وچار سے ناش کرو جو من چنچلتا سے رہت ہے وہ امرت کہلاتا ہے وہی مکتی کہلاتی ہے (مہوا اپنشد) جب یہ من باہر وشیوں کا چنتن کرنے لگتا ہے تب وہی چت کہلاتا ہے (مہا بھارت شانتی پرب ۲۴/۱۲) آتما کی نرلیپتا۔ گیتا ۲۰/۲۵/۱۸ تک پڑھ کر وچاریں۔

کایس بل چھوئی ماپس زاگن
پرانس بل چھوئی شبد سروپ
آیس بل چھوئی تتو ودزانن
گیانس بل چھوئی آد انت تال (۲۰)

کایا کا بل ہے سب کے ساتھ پریم ورتنے کے تاک میں رہنا۔ پران کا بل ہے شبد سروپ۔ آیو کا بل ہے۔ تتو کی ودی کو جاننا۔ گیان کا بل آد سے انت تک رہتا ہے۔

ویاکھیا (۱) سب کے ساتھ پریم سے بولنا۔ پریم سے ورتنا۔ بات چیت پریم سے کرنی جس سے اہم بھاؤ مٹ جاوے اور دوسروں کو بھی شانتی ہووے اور اپنے آپ کو بھی شانتی آ جاوے اس طرح سے من پرسن رہ کر شریر میں بل اتپن ہوتا ہے (۲) جو سب میں سار وستو ہے جو متھیا نہیں ہے۔ جو نِتیہ نرنتر بنا رہتا ہے وہی بھگوان کا مکھیہ روپ ہے اسی کو سروپ کہتے ہیں واستو میں وہ سروپ نِرگن ہے پھر اس کا گیان کرنے کے لئے اس میں نام نردیش کیا جاتا ہے۔ وہ نام نردیش کیا ہے۔ بھگوان کو پراپتی کرنے کے لئے اوم کار جپ۔ شو۔ نارائن۔ واسدیو۔ کرشن۔ رام اتیادی کے نام کا جپ بھگوان کی وید شرو تیوں سے استوتی کرنا۔ بھگوت بھجن۔ سام وید

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

کرتنے گیان کے نرملتا سے اُس پرمیشور کو دیکھ پایا۔ سمجھو کہ نہ تو میں پیدا ہی ہوئی ہوں اور نہ میں سنسار میں آئی ہوں۔ مگر للہ ایسا نام تو لگ ہی گیا۔ (یہ جیوَن مُکت اوستھا کہلاتی ہے۔ دیکھو ادھیائے ۲۔ واکیہ ۲۹)

پرمان۔ وہ پرماتما نہ تو نیتروں سے۔ نہ وانی سے اور نہ دوسرے ایندریوں سے ہی گرہن کرنے میں آتا ہے۔ اُس پرماتما کو تو وِشُدھ انتہ کرنوں سے نرنتر اُسی کا دھیان کرتا ہوا۔ گیان کی نرملتا سے سادھک دیکھ پاتا ہے (منڈوک اپنشد ۳-۱/۸) یہ پر برہم پرماتما نہ تو بہت پرکار شاستروں کے پڑھنے سے نہ تو بہت سُننے سے ہی پراپت ہو سکتا ہے یہ پرماتما جس کسی بھگت کو سویکار کر لیتا ہے اُس کے دوارا ہی پراپت کیا جا سکتا ہے۔ یہ پرماتما اُس کیلئے اپنے یتھارتھ سروپ کو پرکٹ کر لیتا ہے (منڈوک اپنشد ۳-۲/۳)

کریا۔ کرم۔ دھرم کورُم
تیرتھن۔ ناوم پلنی کاسے
پاپن سوبرت بھسم کورُم
تتہ کُس اوس نے بُت کم آسے (۱۷)

میں نے کریا۔ کرم اور دھرم کی پالنا کی۔ تیرتھوں میں اپنی کایا کا شودھن کیا۔ سارے پاپوں کو اکٹھا کر کے بھسم کیا۔ وہاں کون تھا۔ اور یہاں کون آئے۔

ویاکھیا۔ میں پرمیشور کو پراپتی کرنے کے لئے جپ۔ دھیان۔ پران ابھیاس ادی کریا انتقات سادھنا کرتی رہی اور سوبھاؤ سے اتپن ہوئے گنوں کے دوارا سب برہمن سوبھاوک کرم کرتی رہی اور دھرم کی پالنا کرتی رہی اور تیرتھوں پر جا کر اپنی کایا کا شودھن کیا۔ اس طرح سے سب پاپوں

کو بٹور کر ارتھات اکٹھا کر کے بھسم ہی کر ڈالا۔ سینکڑوں جنموں کے پاپوں اور واسناؤں کی نیورتی ہونے پر مجھے پرم سدھی پراپت ہوئی۔ آتما کا یعنی اپنے آتم سروپ کا پورا نشچے ہونے پر گیات ہوا کہ وہاں پرلوک میں کون تھا اور یہاں سنسار میں کون آئے۔

پرمان۔ راجہ جنک اپنے گورو دیو سے کہتے ہیں ہے گورو دیو تتو گیان حاصل ہونے پر میں پورن شانتی کو پراپت ہوا ہوں اب مجھے کوئی شک ہی نہیں رہا۔ اپنے سروپ کی مہما میں استھت ہونے سے مجھ کو اب دھرم کہاں۔ ادھرم کہاں۔ شُبھ اور اشُبھ کہاں۔ بھوت کہاں بھوشیت کہاں۔ ورتمان کہاں۔ سوپن کہاں۔ سوشُپتی کہاں۔ جاگرت کہاں۔ ترِیا کہاں اور بھئے کہاں۔ دور کہاں۔ نزدیک کہاں۔ باہر کہاں۔ بھیتر کہاں استھول کہاں۔ سوکشم کہاں۔ مرتیو کہاں۔ جیون کہاں۔ جگت کہاں۔ سنسار کہاں کرم کہاں اور سمادھی کہاں (شری اشٹاوکر گیتا آتم وشرانت اور جیوَن مکت اوستھا۔

شران تے دھیان کیاہ [illegible]
چتس رٹ تہ کرئی [illegible]
منس تہ پونس ملون کری
سہزس منتر کر نیرتھ [illegible] (۱۸)

تمہیں سنان اور دھیان کیا کرے گا۔ اپنے چِت کی لگام کھینچ کر پکڑے رکھ (یہی تمہارے) من اور پران کا ملاوٹ کریگا پھر تم اپنے آتم سوبھاؤ امرت کنڈ میں تیرتھ سنان کر۔

ویاکھیا۔ تماک اُپاسنا سے رہت اودیا کے بیتر استھت ہو کر سکام کرموں میں بہت بہت پرکار سے ورت کر کے [illegible]

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

ہوگیا اور میں بھی پریم میں لگن رہی۔

وِیاکھیا۔ سوکرت ارتھات سچائی کا اَن (کیسا) جو اپائے وغیرہ کا نہ ہو۔ چور جعلساز کا نہ ہو۔ لوٹ مار کا نہ ہو۔ ایتادہ (پھر وہ اَن کیسا ہو) جو محنت سے کمایا ہوا ہو یا سادھک نے بکھیا کر کے لایا ہو۔ وہ بھی کیسا ہو جو اُس دان دینے والے داتا نے محنت سے شُدھ کمایا ہو۔ ایشوری کہتی ہے کہ ایسا ہی اَن کھانے سے میرے من کو سنسار بھاونا کے وِشیوں والا سنکلپ کا شک ہٹ گیا۔ اُسی سے پھر میرے شریر میں آتم بل پراپت ہو کر تب ہی میں نے پرماتما کی سادھنا کی۔ سادھنا کرتے کرتے آتم ساکشات کار کے مول آدار پر پہنچ کر میں نے آتم سروپ آنند کا امرت مے جل پیا اور من تروتا وِشُدھ بن کر پرمیشور کے ساتھ ہی لے ہوگیا اور میں بھی اُس برہم کی پریم میں لگن رہی۔

زَنم پراوِت کرُم سوڈم
دَھرم پولم سوئے چھم سُت
نیترن اندر پریم داورُم
ژدرُم نہ موزم یھی اَکھ (۱۵)

جنم کے پراپتی ہونے پر میں نے اکرم سادھا۔ دَھرم کو پالا۔ میرے میں وہی ستا ہے۔ نیتروں میں پریم دھارن کیا۔ اُسی ایک کو چُن بھی لیا اور پھر اُسی کو مان بھی لیا۔

وِیاکھیا۔ جنم کے پراپتی ہونے پر میں نے برہمن سوبھاو جنہ کرم کو سادھا اور دھرم کی پالنا کرتی رہی میرے میں وہی دھرم اور کرم سے پراپت ہوئی۔ آتما ستا ہے اور اپنے نیتروں میں سارے پرانیوں کو ایکتا سے جان کر پریم دھارن کیا اور اُسی ایک ایکتا والے کو کھوج وچار کر کے

چن بھی لیا اور اُسی ایک کو مان بھی لیا۔

پرمان۔ شم۔ دم۔ تپ۔ پوِترتا۔ شانتی انیہ کرنوں کی سرلتا۔ تتھا آدھیاتم گیان اور وِگیان۔ شاستر کے وچنوں میں وِشواس۔ یہ برہمن کے سوبھاوک کرم ہیں (گیتا $\frac{18}{42}$)

کالِس اندر رودُم اژت
نیالِس تھوُنم ژدپاری شائے
پائے کنہہ لوُنم نومائے چھس کرت
ژالِس نہ آیس لگُم ناوُ (۱۶)

وہ (پربرہم) میرے کایا کے بیتر سِتھت ہو کر ٹھہرا۔ نیائے کے لئے چاروں اور سے میرے کو کھلا ستھان رکھ چھوڑا۔ جب کوئی اُپائے ارتھات پہنچ نہ پائی تو پھر میں پریم میں لگن رہی نہ تو میں پیدا ہی ہوئی اور نہ تو (سنسار) میں آئی۔ نام تو لگ گیا۔

وِیاکھیا۔ وہ پربرہم میرے کایا کے بیتر آتم روپ سے پرویش کر کے سِتھت رہا اور پھر اپنا نیائے کرنے کے لئے۔ کہ میں اِس کایا کے بیتر کون ہوں۔ میرا سروپ کیا ہے ایسا نیائے کرنے کے لئے مجھے چاروں اور سے کھوج اور وچار کرنے کا کھلا ستھان رکھ چھوڑا۔ جب نیائے سے ارتھات بُدھی گیان اور مَن اور دوسرے اِندریوں سے اور شاستروں کو پڑھ اور سُن کر نانا پرکار پرماتم تتو کا گیان۔ وِگیان ورنن کرنے سے کہ وہ پرماتما ایسا ہے ویسا ہے۔ اِس طرح اُس کے پراپتی کرنے کا کوئی اُپائے نہ پایا۔ ارتھات کوئی پہنچ ہی نہ پائی۔ تب اُس پرماتم دیو کی پراپتی کرنے کے لئے وِشُدھ انیہ کرنوں سے نرنتر اُسی کا چِنتن کرنے دھیان اور بھکتی دوارا اُتہ پریم میں لگن رہی۔ جب دھیان کرنے

CC-0. Tej K.Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

لایا اور مارگ کو پالیا۔

ویاکھیا۔ میں نے اس اپنے سنکلپ وکلپ آتمک من کو اسی اپنے من سے درڑھ نگرہ کر کے باندھ لیا اور چت کو چاروں اور نکل جانے میں اپنے آتم چیتن روپی دگام میں وش کر کے مضبوط پکڑے رکھا پرش کو (ارتھات اپنے آپ کو) پرکرتہ گنوں کے سنگ میں نہیں لپیٹا۔ کھوج اور وچار کر کے پرماتما کے سروپ کو وگیان) سے جاننے میں لایا۔ ایسا کرنے پر پرم پد کے مارگ کو پالیا۔

پرمان۔ من کے درڑھ نگرہ کرنے میں من ہی سمرتھ ہوتا ہے۔ ترشنا روپی گراہ سے پکڑے ہوئے سنسار سمدر میں پڑے ہوئے بھنوروں سے تھپیڑیں کھاتے ہوؤں کے لئے اپنی من روپی ناؤ کی ڈور ہے (مہو اپنشد) کار یہ ارتھات دیہہ کے اور کرن ارتھات یندریوں کے کرتاپن کے لئے پرکرتہ کارن کہی جاتی ہے اور سکھ اور دکھوں کو بھوگنے کے لئے پرش کارن کہا جاتا ہے۔ پرش پرکرتہ میں ستھت ہو کر پرکرتہ کے گنوں کا اپہ بھوگ کرتا ہے اور پرکرتہ کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پرش کو بھلی بری یونیوں میں لپیٹ کر جنم لینے کے لئے کارن ہو جاتا ہے (گیتا $\frac{13}{20/21}$)

کامس ستنی پرئے نو برم
کرودھس دتم یونن فیلش
لوبھس موہس چرن ژرم
ترشنا ژرجم گیس خوش (۱۳)

میں نے اس کام کے ساتھ پریرتی نہیں لگائی۔ کرودھ کو پون سے ہی مٹا دیا۔ لوبھ اور موہ کے چرن ہی کاٹے۔ ترشنا ہٹ گئی اور میں آنندت ہو گئی۔

ویاکھیا۔ میں نے کبھی بھی وشیوں کے آسکتی میں پڑ کر اس کام روپی شتر کے ساتھ اپنی پرورتی نہیں کی اور کرودھ کو پون سے ارتھات انتہ کرنوں کے وش کرنے اور سو وچار ارتھات آتم وچار روپی۔ پون کے بل سے اندر ہی مٹا دیا۔ تتھا لوبھ اور موہ کے اتپن ہونے پر ان کے آگے بڑھنے کے چرن کاٹ ہی ڈالے ارتھات لوبھ اور موہ کو اتپن ہونے ہی نہ دیا۔ ایسا کرنے پر آپ ہی آپ ساری ترشنا ہٹ گئی۔ اور میں پرم آنند میں مگن رہی۔

پرمان۔ یہ کام جو سب لوگوں کا شتر ہے جس کے نمت سے جیوؤں کو سب انرتھوں کی پراپتی ہوتی ہے وہی یہ کام کسی کارن سے بادت ہونے پر کرودھ کے روپ میں بدل جاتا ہے اس لئے کرودھ بھی یہی ہے۔ تتھا یہ کام بہت کھانے والا پیٹو ہے۔ اس لئے مہا پاپی ہے۔ کیونکہ کام سے پیریرت ہوا منش پاپ کرتا ہے اس لئے یہ ویری اور شتر بھی ہے اور سنا جاتا ہے کہ ترشنا ہی ہم سے یہ اموکھ کاریہ کرواتی ہے (گیتا $\frac{3}{37}$ شنکر بھاشیہ) اس کے بعد ادھیائے ۹ واکیہ ۱۲۔ اور گیتا $\frac{2}{62/64}$ اور گیتا $\frac{16}{21}$ میں پڑھ کر کام۔ کرودھ لوبھ کی اتپتی اور وش کرنے کو وچاریں۔

منس گرائے ژرج پنزھ کوئی ان کھیوم
توہ کوئی بل گوم کرمس کرئے
آگر دا وتھت امرت زلہ چوم
بشوئے من گوم تمس پرتے (۱۴)

سوکرت ان کھانے سے میرے من کو دستا یہ بھاونا کے سنکلپ کا شک ہٹ گیا۔ اسی کا بل پراپت ہو کر میں نے (ادھیاتم روپ) کرپا کی بھر آدھار پر چھ چکروں نے امرت جل پیا۔ من وش ہو کر بشو لئے

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

پرمان۔ سب یندریوں کے داروں کو روک کر اور من کو ہردے میں نیرودھ کر کے ارتھات سنکلپ وکلپ سے رہت ہو کر اور اپنے پرانوں کو مستک میں ستھاپن کر کے سمادھ یوگ میں ستھت ہوا سادھک اوم اِس اِک اکھر روپ برہم کے سروپ کا نکھیہ کرانے والے ادم کار کا اچارن کرتا ہوا اور مجھ پرمیشور کا چنتن کرتا ہوا جو پرش شریر کو تیاگ دیتا ہے اُسی پرم گتی ملتی ہے (گیتا ۸ ۱۲/۱۳)

کُوسم باغس ہیو تمئے اَژُن
پَژِ اپنئے مَن تہ اَژُن پَرا و
سُروپ درشن چھو تتوئی اژُن
کُت چھوئی گژھُن پکُن ترا وُ (۱۰)

میں کوسم کے باغ میں گھسنے لگی ہوں۔ یدہ تمہارا من بھروسہ کرے تو بیتر گھسنے کی پراپتی کر۔ اُدھر گھسنا ہی سروپ کا درشن کرنا ہے کہاں تم نے جانا ہے۔ چلنا چھوڑ دے۔

دِویا کھیا۔ میں سمادھ یوگ میں ستھت ہو کر اپنے ہردئے روپی کوسم کے باغ میں گھسنے لگی ہوں۔ یدہ تم کو اپنے من اور پُرشارت پر بھروسہ ہے تو تم بھی اُپاسنا کر کے سمادھ یوگ میں ستھت ہو کر اِس اپنے بیتر والے کوسم باغ میں گھسنے کی پراپتی کر اِس کے بیتر گھسنے پر ہی تم کو آتم سروپ برہم کا ساکشات کار پراپت ہوگا۔ ہی مورکھ اِس امرت پھل کے باغ کو تیاگ کر کہاں تم کو جانا ہے تم اِن اپنے اودیا مارگ میں چلنا چھوڑ دے

پرمان۔ اپنے ہی بیتر ستھت اِس برہم کو سدا وسروہ دا جاننا چاہیئے۔ کیوں کہ اِس سے بڑھ کر جاننے یوگیہ تتو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے۔ بھوکتا (جیو آتما) بھوگیم (جڈ ورگ) اور اُن کے پیرک پرمیشور۔ ان تینوں کو

جان کر منش سب کچھ جان لیتا ہے۔ اِس پرکار یہ تین بھید والا ہی بتایا ہوا ہی برہم ہے (شویتا شوتر اُپنشد ۱/۱۲)

واکھ سَد رہو دِت موکھس بیٹھم
سوکھس ڈِیٹھم روزنس شائے
دُکھس اندر نندر میٹھم
بُدھ بیلہ زیٹھم میٹھم کتھ (۱۱)

اُپادیوں سے مُکت ہونے پر واکھ سدی میرے مُکھ پر بیٹھی۔ تب میں نے سُکھ کو رہنے کا ستھان دیکھا۔ دُکھ کے اندر نندرا میں میٹھاس پڑ گیا۔ بُدھی جب وِستِرت ہو کر پھیلنے لگے پھر واکھ میں بھی میٹھا پن آ گیا۔

دِویا کھیا۔ راگ تھا انیتر کرنوں کے سروہ اُپادیوں سے مکت ہونے پر پھر واکھ سدی میرے مکھ پر آ کر بیٹھی۔ تب پھر میں نے آتما سُکھ کو اپنے آپ میں رہنے کا ستھان دیکھ پایا۔ اور اِس سنسار روپی آواگمن کے دُکھ میں سوشپتی نندرا کے اوستھا کا پرم سُکھ روپ میٹھاس ہونے لگا جب کہ نشچئے آتمک بُدھی برہم گیان میں وستِرت ہو کر پھیلنے لگی۔ تب پھر واکھ وانی میں بھی میٹھا پن آ گیا۔

مَنس سَتئ مَنئے گنڈُم
چِتس رَٹُم چو پاری وَگ
پرکرژ سِکتئ پُرُش نو وَلُم
ہمرہ میہ کوٗرُم لبم وِگیَہ (۱۲)

من کے ساتھ من کو باندھ ڈالا۔ چِت کی چاروں اور سے لگام پکڑی۔ پرکرتی کے ساتھ پُرش کو نہیں لپیٹا اور میں نے اُس کو وِگیان میں

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

اُس وقت روہ کو رہنے کے لئے کوئی ستھان ہی نہ رہا۔ پھر میں نے سُوریہ کے پربھاؤ سے سارا وِشمئے جان لیا۔ نِرمل کے ساتھ مل کرلئے ہوگیا۔

وِیاکھیا۔ جس وقت کرمیں نے تپسیا کرتے کرتے یوگ پرکھت ہونے پر آکاش اور پرتھوی ارتھات سارے تربھون میں پرم شِو کو ہی سِتھت دیکھا۔ اُس وقت شریر کے پرکاشک آتما رُوپی سُوریہ کو رہنے کے لئے کوئی ستھان ہی نہیں رہا۔ ارتھات جیو آتم بھاؤ گل کر پرماتم سُروپ ہی بن گیا۔ پھر میں نے اُسی پرماتم رُوپ سُوریہ پرکاش کے پربھاؤ سے یہ سارا **وِشمئے جگت گیان** سے پہچان ڈالا سمجھو کہ یہ نِرمل منے جیو آتما تھل ارتھات اپنے مول کارن برہم تتو میں ہی مل کرلئے ہو گیا۔

پرمان۔ اِس واکیہ میں (رُوئس) یہ شبد جیو آتما کے لئے پرکھت ہوا ہے۔ آتما سوریہ کے بھانتہ سارے شریروں میں ایک اور الفت ہے (دیکھو گیتا $\frac{۱۳}{۳۳}$ شنکر بھاشیہ) پرکرتی گنوں سے شریر میں باندھے جانے کے کارن آتما کو جیو۔ کھترگیہ اور جیو آتما کہتے ہیں۔ وہی پھر پرکرتی گنوں سے مُکت ہونے پر پرماتما رُوپی بنا کرتا ہے (مہابھارت شانتہ پرب $\frac{۱۸۷}{۲۴}$)

گور کتھ ہردیس منز باگ رٹم
گنگ نِرل ناوم تن تہ من
شو دہیہ زیون مُکتی پراوم
یم بھئے ژلم لُولم اکھ (۸)

گورو کی بات ہردئے کے بیچ میں پکڑی۔ گنگا جل سے تن اور من کو مانج ڈالا۔ اِسی دیہہ سے جیون مُکتی پراپت کی۔ یم کا بھئے ہٹ گیا اور ایک کی پالنا کرتی رہی۔

وِیاکھیا۔ میں نے گورو مہاراج کے کئے ہوئے من اور اِندریوں پر

وِجئے پانے کا تتھا برہم وِدیا کے تتو وِیچن پوروک ابھیاس سادھنا اِتیادہ سمجھائے ہوئے اُپدیش شبدوں کو درڑھ نشچئے تتھا شُدھ بھاؤنا سے اپنے ہردئے میں دھارن کیا اور (پریم رُوپی شِشتہ رس کے) گنگا جل سے اپنے انتہ کرنوں اور من کے سارے کامنا آدہ واسناؤں کے میل کو اچھی طرح (ناوم ارتھات) مانج کر صاف اور شُدھ کر ڈالا۔ ایسا کرنے پر میں نے اِسی دیہہ میں جیون مُکت پدوی پراپت کی اور آواگمن رُوپ جینے۔ مرنے والا یم راج کا بھئے آد سے انت تک سب ہٹ گیا اور ایک پر برہم پرم شِو کی پالنا ارتھات اُپاسنا کرتی رہی (اِس واکیہ میں ورنت گنگہ جل کو آپ ادھیائے ۷ واکیہ ۳-۴-۵ میں پڑھ کر وچاریں۔

اوم کار شریر کیول زونم
شبد سپرش رُوپ رس گندھ ہت
آتم سرُوپ سو پانئے اوسم
پرم تت دوُرم شبرس پیٹھ (۹)

شبد۔ سپرش۔ رُوپ۔ رس اور گندھ کے سہت اپنے شریر کو کیول اوم کار ہی جانا۔ شریر کے بیتر آتم سرُوپ بھی وہ آپ ہی تھا۔ پرم تتو کو مستک پر دھارن کیا۔

وِیاکھیا۔ شبد۔ سپرش۔ رُوپ۔ رس اور گندھ ارتھات چکشو۔ شوتر آدہ گیان اِندریاں واک آد کرم اِندریاں تتھا من انتہ کرنوں کے سہت اپنے شریر کو کیول اوم کار ہی جانا اور اِس میرے شریر کے بیتر پرکاشت کرنے والا آتم سرُوپ بھی وہی اوم کار پر برہم آپ ہی سِتھت تھا جو کچھ بھی پراپت کرنا ہوتا ہے اُس پرم تتو کو سمادھ یوگ میں سِتھت ہو کر اپنے مستک پر دھارن کیا۔

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

سب ہی رنگ کے وستوئیں دیکھ پائیں۔ میں کھن کھن دِھیان میں ہی رمن کرتی رہی گنوؤں کے لئے کوار کھول کر رکھا۔

دِیا کھیا۔ میں نے اپنے شریر میں پران وایو کی ہی حرکت دیکھ پائی۔ انیہ کُرن تھا یندریوں کے دُکان دگرٹ) میں نانا پرکار کی واستاروُپی رنگوں کے وستوئیں اُتپن ہوتے دیکھ پائیں (ارتھات یندریاں اپنے اپنے یندریوں کے ارتھ میں ورت رہی ہیں) یہ تو کھن کھن آتما کے دِھیان میں ہی رمن کرتی رہی اور (پراکرنہ سے اُتپن ہوتے ہوئے کامنائیں تھا شیت۔ اُوشن۔ سُکھ دُکھ اور دان۔ اَپمان) سب ہی گنوؤں کے لئے چاروں اور سے سما جانے والا کوار کھول ڈالا۔

پرمان۔ کِوار کھول ڈالنا۔ جیسے سب اور سے پرہ پورن پرتشٹھا والے سمندر میں نانا پرکار کی ندیوں کا پانی آجانے پر کنچت ماتر بھی اُس کو چلا یمان نہ کرتے ہوئے اُسی میں سما جاتے ہیں اُسی پرکار جس پُرش میں سارے وِشئے کوئی بھی وِکار اُتپن نہ کر کے اُسی کی شانتی بھنگ کئے بنا ہی اُس کے اندر سما جاتے ہیں اُسی کو پرم شانتی ملتی ہے۔ وِشیوں کے کامنا والے کو نہیں (گیتا $\frac{2}{70}$)

پورک۔ کُمبھک۔ ریچک کو رُم
پیٹرس تراوُم پیٹھ کِنئ وَتھ
انا ہتس بھسم کو رُم
کنہہ نو موتُم سوئے چھم کنہہ (۶)

میں نے پورک۔ کُمبھک۔ ریچک کیا۔ پَون کو اوپر کے اور نیچے کے راستہ چھوڑا۔ اناہت کو بھسم کر ڈالا۔ شیش کچھ بھی نہ رہا۔ وہی یہ میری بات ہے۔

دِیا کھیا۔ میں نے پورک۔ کُمبھک اور ریچک تینوں طرح سے پران وایو کو نیرودھ کر کے جیت لیا۔

پَون کو اوپر کے اور نیچے کا پیٹھ چھوڑا۔ اناہت کو بھسم ہی کر ڈالا۔ میرے میں شیش کچھ بھی نہیں رہا (ارتھات پنچ بھوت آتمک شریر اور اشٹھ دایر کرتی کا کچھ بھی شیش نہ رہا) وہی یہ میری زخم کی کہانی ہے

پرمان۔ کوئی یوگی پورک نام پرانایام ارتھات اَپان وایو میں پران وایو کا ہون کرتے ہیں اور دوسرے کوئی یوگی ریچک نام پرانایام ارتھات پران وایو میں اَپان وایو کا ہون کرتے ہیں اور کوئی یوگی پران اور اَپان کی دونوں گتیوں کو روک کر کُمبھک نام پرانایام کیا کرتے ہیں اور دوسرے کتنے ہی یوگی جن کا آہار نیمت کیا ہوا ہے ایسے پرہ میت بھوجن کرنے والے پرانوں کو یعنی وایو کے بن بن بھیدوں کو پرانوں میں ہی ہَون کیا کرتے ہیں۔ بھاؤ یہ ہے کہ وے جن جن وایوں کو جیت لیتے ہیں اُسی اُسی وایو میں دوسرے وایو کے بھیدوں کو ہَون کر دیتے ہیں۔ یہ سب یگیوں کے جاننے والے اور یگیہ دوارا جن کے پاپ نشٹ ہو گئے ہیں وے یگیہ کھیتہ کلمشا کہلاتے ہیں (گیتا $\frac{4}{29/30}$ شنکر بھاش دیکھیں) اناہت کو بھسم کرنا۔ اَدھیائے ۵ واکیہ ۲۔ ناد بند والا پرمان کو پڑھیں۔

گگنس بھوتلس شو یلہ ڈیونٹھم
رُوس لڈب نہ روزنس شائے
شوریر کے پربھاؤ وِشمئے زونم
زل گو تھلس سیت میلت کیا ۵ (۷)

جس وقت کہ میں نے گگن اور بھوتل میں شو کو ہی ستھت دیکھا

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

پوَن تہٕ پرٕان سوممی ڈیوٚ ڈھم
پھیلِت رُودم شریر کھوٗر تارٕن
دٕہیہ بِلہٕ موٗ ٹھُم اَدہ کیاہ موٗتم
ہٕ کنھہٕ پوَن تہٕ ہ کونٕے پرٕان (۳)

میں نے پوَن اور پرٕان ایک سمان دیکھا - یہ مجھ میں سر سے پاؤں تک مل کر رہا جب کہ مجھے دہیہ ہی بھول گیا - تو شیش کیا رہا - نہ تو کہیں پوَن ہی رہا نہ تو کہیں پرٕان ہی -

دیاکھیا - میں نے پوَن اور پرٕان کو ایک ہی سمان دیکھا - یہ پرٕان وایو میرے شریر میں سر سے لیکر پاؤں تک مل کر وِچرتے رہا - پرٕان ابھیاس کرتے کرتے پرٕان وایو کے جیتنے پر جب کہ مجھے اپنا ہی دہیہ بھول گیا - تب شیش کیا رہ گیا - ارتھات پھر نہ تو کہیں پوَن ہی رہا اور نہ تو کہیں پرٕان (پرماتما نے جس وقت منش شریر بنایا - اُسی وقت وایو دیوتا - پرٕان بن کر ناسکا کے چھدروں میں پرویشٹ ہو گیا - ارتھات پرٕان اور وایو ایک ہی ہے دیکھو - ایتریو اپنشد $\frac{1-2}{4}$)

پرٕانس سیتی لئے بِلہٕ کرم
دٕھیانس تھہوٗنم نہ روزنس شائے
کائیس اندر سوٗ روی وچھم
پائیس یودُم گُرامس گرائے (۴)

جب کہ میں نے پرٕان وایو کو ابھیاس سے اپنے ساتھ لے گیا - اس ابھیاس نے میرے دھیان کو رہنے کے لئے کوئی ستھان ہی نہ رکھا - کایا کے بیتر سب ہی کچھ دیکھ پایا - اپنے جیو آتما کو جیت دنی کر دی اور جینے مرنے کا شک ہٹا دیا -

دیاکھیا - جب کہ میں نے پرٕان وایو کو بھلی بھانتہ وِدہ پوروک نیرودھ کر کے اپنے ساتھ لئے گیا - اِس پرٕان وایو کے ابھیاس نے میرے میں ٹھہرے ہوئے دھیان کو رہنے کے لئے کوئی ستھان ہی نہ رکھا - ارتھات یہ دھیان آتم سروپ میں مل کر لئے ہو گیا اور میں نے اِس اپنے دہیہ میں سینکڑوں جنموں کے کٹھور شریروں میں اَورُدھ ہونے کا رہسیہ سب کچھ دیکھ پایا اور پھر اپنے جیو آتما کو ارتھات اپنے آپ کو ہی اُدریکھت سینکڑوں جنموں میں اوُرُدھ ہونے کی جیت دنی کر دی اور پراکرتہ بندھن سے چھٹکارا کر کے آواگمن ارتھات جینے مرنے کا شک سب کچھ ہٹا کر اُس کا شودھن کیا (ارتھات تتو پراپن ہو جانے پر گیان سے سارے پاپ دھو ڈالے -

پرمان - ایسا ہی وامدیو رشی کہتے ہیں کہ میں نے گربھ واس میں رہتے ہوئے ہی اِن اِندریہ روُپی دیوتاؤں کے بہت جنموں کو بھلی بھانتہ جان لیا - تتو گیان ہونے سے پہلے مجھے انیک جنموں کے اندر سینکڑوں لوہے کے سمان کٹھور شریروں میں اوُرُدھ کر رکھا تھا اب میں شیہنی پکھشی کے بھانتہ ویگ سے اُن سب کو توڑ کر اُن سے الگ ہو گیا ہوں - اِس پرکار جنم جنمانتروں کے رہسیہ کو جاننے والا وہ وامدیو رشی اپنے اِس شریر کا ناش ہونے پر سنسار سے اوپر اُٹھ گیا اور اُردھ گتی کے دوارا پرم دھام میں پہنچ کر امرت برہم میں مل گیا - (ایتریو اپنشد $\frac{2-1}{4/5}$)

وَاوَچ گرابا پانس وُچھم
وانس ڈیٹھم سوورہ بَنگ وَسن
دٕھیانس اندر دَم دَم میلس
گوٗنن تُرودُم ہوٗشرزرت برٕ (۵)

میں نے اپنے آپ میں وایو کی ہی حرکت دیکھ پائی - دُکان میں

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

چوتھا ادھیائے

لَاچارہ بچارہ پَرواد کورُم
ندُر چھوہ تہ رِہیو ما
فیرت دوبارہ جان رکیاہ دَنم
پرَان تہ رُوہن رہیو ما (۱)

مجھ بےکس بچاری نے (پَرواد کورُم) لوگوں میں بہت سارے آوازیں ماریں کہ یہ کل تک بھی نہ ٹھہرنے والا (ندُر) ناپائدار نام کی سبزی ہے اسے خرید لو (ایسا ہی گھومتے گھومتے) پشچات اِس وشئے سے پھر کر دوسرے بار میں نے کیسا ہی اچھا کہا۔ یہ کہ پرَان اور رُوہن کو خرید لو۔

ویاکھیا۔ مجھ لاچارہ ارتھات اسمرتھ اور دینتا کا انبھو کرنے والی بچاری نے لوگوں میں بہت سارے آوازیں ماریں کہ یہ سنسار۔ مایا رچت ونِت۔ ناشوان۔ سوپن کی وستو گندھرو نگر اور مرگ ترشنا کے جل کے سمان (ندُر) کل تک بھی نہ رہنے والا ناپائدار ہے اسے خرید لو۔ پشچات ان وشئے سے پھر کر ارتھات سنسار کے کامناؤں کو تیاگ کر دوسرے بار میں نے کیسا ہی سُندر وچن کہا کہ پرَان اور (رُوہن) دوسرے پرَان وایوں کے بھن بھن بھیدوں کو خرید لو۔ ارتھات پرانوں کے رہسیہ کو جان کر اُن کا سیون کرو۔

پرمان۔ شریر میں رہنے والا پُرش (جیو آتما) گہری آسکتی میں ڈوبا ہوا لاچارہ اسمرتھ ہونے کے کارن دینتا پوروک موہت ہوا شوک کرتا

رہتا ہے۔ جب کبھی بھکتی سے اُپاسنا دوارا پرمیشور کو اور اُس کی آشچریہ مئے مہما کو پرتھک دیکھ لیتا ہے تب سروتا شوک سے رہت ہو جاتا ہے (شویتا شوتر اُپنشد ۴/۷) پرَان کو مُکھیہ پران کہتے ہیں اور رُوہن کو اَپان۔ سمان۔ ویان اور اُدان جانو (پرَان کے آتین ہونے کو آگم۔ ستھان اور ویاپکتا کو تتھا ادھاتمک پانچ بھیدوں کو اچھی پرکار جان کر منش امرت کا انبھو کرتا ہے (پرشن اُپنشد ۳/۱۲) ان پانچ پرانوں کی گتی کو پرشن اُپنشد ۳ میں دیکھیں اور پرانوں کے بھن بھن بھیدوں کو اگلے واکیہ ۶ کے پرمان کو پڑھیں۔

پرَان تہ رُوہن کنوی زوُم
پرَان برزت لبہ نا سُد
پرَان برزت کنہہ تنا کھرزے
توَئے لوبُم سوَاہم سُد (۲)

میں نے پرَان اور رُوہن کو ایک ہی جان لیا۔ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر منش کیوں نہ (پرم پد کے) مارگ کو پراپت کر سکے گا۔ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر کچھ بھی نہ کھانا۔ تب ہی۔ میں نے سواہم پد پرماتما کا مارگ پراپت کیا

ویاکھیا۔ میں نے پرَان اور (رُوہن) ارتھات اَپان۔ سمان۔ ویان اور اُدان کو ایک ہی تتو جان لیا۔ ان پرانوں کے رہسیہ کو جان کر ودھ پوروک پرانوں کے نیرودھ کرنے پر منش کیوں نہ اپنے تتو سروُپ (پرم پد) مارگ کو پراپت کر سکے گا۔ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر اُس اُس سمئے پر کچھ بھی نہ کھانا (ارتھات ہر سمئے اس سے پہلے ہی پرَان ابھیاس کی ودھی سے آہار کرنا) تب ہی ارتھات اُپرِیکت پرانوں کے ودھی کو جان کر ابھیاس کرنے سے میں نے سواہم پد۔ پرماتما کا مارگ پراپت کیا۔

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

مرحبا اے ہدہدے تیار ما ۔ می دہی ہر دم خبر از یار ما

(بوعلی قلندر)

(سارے ویدوں کا پرمان) ہی ارجن جب تیری انیک پرکار کے وید اور شاستروں کے سدانتوں کے سننے سے وچلت ہوئی بدھی پرماتما کے سروپ میں ہی اچل اور ستھر ہو کر ٹھہر جائے گی تب یہ سمتم بدھ روپ یوگ تجھے پراپت ہوگا (گیتا $\frac{2}{53}$) (ترآگ ارتھات امرت کنڈ) چاروں اور سے پانی آجانے پر جس طرح سمدر کنچت ماتر بھی نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے نہ چلایمان ہوتا ہے اور نہ اپنی مریادا چھوڑتا ہے اسی پرکار جس پرش میں سارے وشئے کوئی بھی وکار اتپن نہ کرکے اس کی شانتی بھنگ کئے بنا ہی اس کے بلتر سما جاتے ہیں اسی کو پرم شانتی پراپت ہوتی ہے وشیوں کے کامنا والے کو نہیں (گیتا $\frac{2}{70}$) گیانی کا ٹھنڈا امن امرت بھرے کنڈ کے سمان نہ لابھ کا ابھلاشی ہے نہ ہانی کا سوچ کرتا ہے (شری اشٹاوکر گیتا $\frac{18}{81}$)

یوگی کا آپ ہی اپنے کو سمجھانا

پرتھوی ترتھن گتھہاں ستیاسی
گا رہنہ سندرشن رمیوہ ل
ستا پرت موشن یت آرس
ڈپشنک دورے درمن نیول (۲۲)

سنیاسی لوگ ہر ایک تیرتھ کے اوپر پرماتما کا ملاپ ارتھات موکش پد کے ابھلاشا سے جایا کرتے ہیں۔ ہی میرے چت (اس ادھیاتم ویدا کے دارگ کو) پڑھ کر اور جان کر (ان تیرتھوں کے پھل شرونہ واپس گیا)

لشدت نہ ہو بھٹک نہ جا (اس آتم سادھنا کے تلیہ میں یہ تیرتھ ایسے ہیں جیسا کہ) تم دور سے پرتھوی پر چڑھتے ہوئے سبزہ زار بہت نیلے (گہرے اور خوش نما) دیکھ لوگے۔

پرمان۔ گنگا تیر جو گھر کرے پیوے نرمل نیر
بن ہری سمرن مکتی نہ یوں کہہ گئے داس کبیر (کبیر)

پرماتما سے پرارتھنا

ناتھو یہ نو رانی منگئے
مہ راونن راج کرم کیاہ
یہ گوم لیکھت تہ سو ما ہرم
ہرم ہرم تہ ہرم کیاہ (۲۳)

ہی ناتھ پرمیشور میں رانی بننا نہیں مانگوں گی۔ مجھے یہ راون کا راج کیا کرے گا۔ جو کچھ بھی میرے کو لکھا گیا وہ ٹل نہیں سکتا۔ ٹلیگا۔ ٹلیگا۔ تو پھر ٹلیگا کیا۔

دیا کھیا۔ ہی میرے ناتھ پربرہم پرمیشور میں آپ سے راج رانی کی پدوی نہیں مانگوں گی۔ مجھے یہ راون کا جیسا ناشوان وشال راج کیا لابھ کرے گا۔ جو کچھ بھی میرے ماتھے پر پرم پد کا انولیہ لابھ لکھا گیا ہے وہ تو کبھی ٹل ہی نہیں سکتا (۱) تو کیا ایسے راون کے وشال اور ناشوان راج ملنے سے یہ آواگمن جنم و مرن کا کشٹ ٹل سکے گا ارتھات نہیں ٹل سکتا۔ (۲) تو کیا ایسے راون کے راج سے ادھیاتمک۔ ادھیبھوتک ادھیدیوک یہ تینوں سنسار کے تاپ ٹل سکے گا۔ ارتھات نہیں ٹل سکتا (۳) ہی ناتھ پرمیشور تو آپ ہی تو میرے شوک اور موہ ٹل سکتا ہے مجھے یہ سب کچھ راج کیا

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

اتنا زیادہ نہیں چاہیئے آپ اپنے ہی پاس رہنے دو۔

(سمواد) اس واکیہ کا پرمان سمجھنے کے لئے پہلے ہم نچکیت اور یم راج کا سمواد لکھتے ہیں۔ دس بارہ سال عمر کا بالک نچکیت اپنے باپ اودالک رِشی کے شراپ دینے پر اپنی دیہہ سے یم پوری میں جاتا ہے۔ یم راج گھر پر نہ ہونے کی وجہ سے نچکیت تین دن رات بھوکا یم راج کے گھر پر رہتا ہے۔ یم راج کے پہنچنے پر تیسرے دن یم راج نچکیت کو تیجسوی براہمن جان کر اگیہ یاد دیکر پوجا کرتا ہے۔ اور تین دن بھوکا رہنے کے بدلے تین ور مانگنے کے لئے نچکیت سے یم راج کہتے ہیں۔ نچکیت یم راج سے دو ور پاکر تیسرا ور آتم گیان کے اُپدیش کرنے کا مانگتا ہے۔

پرمان۔ یم راج تیسرے ور آتم گیان کے بدلے کہتے ہیں کہ ہے نچکیت سینکڑوں ورشوں کی آیو والے بیٹے اور پوتوں کو اور بہت سے گئو اور پشوؤں کو ہاتھی۔ گھوڑے اور سونا مانگ لو۔ پرتھوی کے بڑے چکرورتی راجہ بننے کو مانگ لو اور تم سویم بھی جتنے ورشوں تک چاہو جیتے رہو۔ ہے نچکیت دن پہتی اور انت کال تک جینے کی سادھنوں کو یدہ تم اس آتم گیان کے سمان ور مانتے ہو۔ تو مانگ لو اور تم اس پرتھوی لوک میں بڑے بھاری سمراٹ بن جاؤ تمہیں سمپورن بھوگوں میں سے اتہ اُتم بھوگوں کو بھوگنے والا بنا دیتا ہوں جو جو بھوگ منش لوک میں دُرلبھ ہیں اُن سمپورن بھوگوں کو اپنی اِچھیا کے انوسار مانگ لو۔ رتھ اور نانا پرکار کے باجوں کے سہت اِن سُورگ کی اپسراؤں کو اپنے ساتھ لے جاؤ منشوں کو ایسی اِستریاں ملنی بہت ہی دُرلبھ ہیں میرے دوارا دئے ہوئے اِن اِستریوں سے تم اپنی سیوا کراؤ۔ ہے نچکیت مرنے کے بعد آتما کا کیا ہوتا ہے۔ اِس آتم گیان کی بات

کو مت پوچھو۔ نچکیت واپس کہتے ہیں کہ ہے یم راج جن کا آپ نے ورنن کیا ہے۔ وے سب ناشوان بھوگ انتہ کرن سہت سمپورن یندریوں کا تیج ہے اُس کو کھین کر ڈالتے ہیں۔ اُس کے سوا سارے آیو چاہے وہ کتنی بھی بڑی کیوں نہ ہو۔ اَلپ ہی ہے۔ اِس لئے یہ آپ کے رتھ اتنا زیادہ واہن اور یہ اپسراؤں کے ناچ گانے آپ کے پاس ہی رہیں مجھے نہیں چاہیے مجھے تو وہی آتم گیان پرمہ پد کا ور چاہیئے۔ لوگ ایشوری نے یہی بات اس واکیہ میں سمجھائی ہے کہ دیکھو یہ آتم گیان کتنا دُرلبھ ہے۔ اِس کے پیچھے ادھیائے ۲۔ واکیہ ۲۳ سُورگ جامہ کا پرمان بھی پڑھنا چاہیئے۔

(دیکھو اُپنشد $\frac{1-1}{26/23}$)

شو وا۔ کیشو وا جن وا
کملج ناتھ نام دارن یس
مہ ابلہ کیستن بھوہ رز
شو وا۔ شو وا۔ شو وا۔ شو (۲۴)

(سمپورن جگت کا آدہ کارن سوامی) شو۔ ہو۔ اتھوا (کیشو) وشنو بھگوان ہو۔ اتھوا (جن) جگت رچتا پرلیشٹ کرتا برہما ہو۔ اتھوا ہردیہ کمل میں واس کرنے والا سرو آتمک پرمیشور جو کملج ناتھ ایسا نام دھارن کرتے ہیں۔ وہ ہو۔ مجھ کم عقل اِستری کو یہ سنسار روپی آواگمن ارتھات جنم و مرن کی زنجیر کاٹ کر چھڑا دیوے۔ چاہیئے وہ شو ہو۔ اتھوا۔ وشنو ہو۔ اتھوا۔ برہما ہو۔ اتھوا آپ نمنے نارائنائی کملج ناتھ ہی ہو۔

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

پرماتما کو ایکتا سے جان لیگا اُس وقت تم کہیں بھی نہیں رہے گا۔ ارتھات پرماتم سروُپ ہی یہ سارا جگت بھاس آئے گا۔ پھر تم دوسرا کون اور کہاں کا ٹھہرا۔ اسی ایکتا کے سوچنے نے مجھے ہانیا کارک کے چھوڑ دیا وہ پرماتما تو اکیلا ہی سب میں ستھت ہے مگر میرے میں دویت بھاؤ کی لڑائی ہو رہی ہے۔ کیا کروں وہی بے رنگ اپنا ہی آتما مجھے مایا سے رنگ کر دویت بھاؤ کا رنگ کر کے چھپ گیا۔

پرمان۔ جس وقت کہ یوگی کو پدارتھ گیان کے ہو جاتا ہے اور درشٹا (ارتھات پرماتما کو ہی ایکوت سے دیکھنے والا) درشٹاپن کے روُپ میں نہیں رہتا یہ کہ وہ بھی سویم برہم میں لین ہو جاتا ہے تب میں پن کا ناش ہو جاتا ہے اور میں پن کا ناش ہو جانا ہی انبھو کا لکھن ہے۔ اسی کارن سے اس اوستھا کو انرواچیہ سمادان کہتے ہیں کیونکہ جب میں کچھ رہا ہی نہیں گیا تو سمادان کا ورنن کریگا کون (داس بود $\frac{10-6}{17/16}$)

یہ کیاہ آست یہ کیوت رنگ گوم سنگ گوم ترشت ہدہدنے دِگے سارتی پدن گنوئی وُکھن پھوم للہ ہمہ تراگ گوم لگہ کہہ شاٹھے (۲۱)	یوگ سدھی ہو جانے کا ورنن

دیکھو یہ (میرا نروِکار جیو آتما اب تک پرکرتہ گنوں میں بندھا ہوا) کیسا سیتھت تھا۔ مجھے اب یہ کیسا (شوبھایمان) رنگ ہو گیا۔ وہ تو میرے ہدہدپکھی کے چونچیں مارنے کا سنگ کاٹ کر چلا گیا۔ اور سارے پدوں کو ایک ہی وُکھن بن کر پڑا۔ اور جھنل کے بیتر تراگ ہو گیا۔ اب

کس شاٹھ پر لگ جاؤں گی۔

ویاکھیا۔ دیکھو یہ میرا نروکار جیو آتما نیتہ شاشوت ہونے پر بھی دشیہ آسکتی کے کارن پرکرتہ گنوں میں بندھا ہوا اب تک اگیان اندھکار کے بیتر کیسا ستھت تھا۔ اب مجھے یہ ایکتا کا کیسا شوبھایمان رنگ ہو گیا (ہاں) آپ ہی اُس میرے پرمیشور (انتر آتما) نے میرے ہدہد پکھی ارتھات جیو آتما کے کرم روُپی پھلوں کو چونچیں مارنے کے سنگ کو کاٹ دیا۔ ایسا بھاؤ ہونے پر میرے کو سارے دید شاستروں کے پدوں کا ایک ہی ادم روُپ وُکھن (تعلیم) بن کر پڑا اور جھنل کے پردے میں سب ہی کچھ سماجانے والا (تراگ ارتھات) ٹھنڈا من امرت سے بھرے ہوئے گنڈ کے سمان ہو گیا۔ اب میں کس (شاٹھ) ستھان پر لگ جاؤں گی۔

پرمان۔ (ہدہد پکھی کا) ایک ساتھ رہنے والے تتھا پرسپر سو بھاؤ رکھنے والے دو پکھی (جیو آتما اور پرماتما) ایک ہی ورکھ (شریر) کا آشریہ لے کر رہتے ہیں۔ اُن دونوں میں سے ایک پکھی (جیو آتما ارتھات ہدہد) اُس شریر روُپی ورکھ کے کرم روُپی پھلوں کو سادھ لے کر اپبھوگ کرتا رہتا ہے۔ کنتو دوسرا پکھی (پرماتما) کچھ بھی نہ کھاتا ہوا کیول دیکھتا ہی رہتا ہے۔ اُوپر کہے شریر روُپ سمان ورکھ پر رہنے والا جیو آتما شریر کی گہری آسکتی میں ڈوبا ہوا۔ اسمرتھ دینتا کا انبھو کرتا ہوا سنسار کے موہ میں موہت ہو کر شوک کرتا رہتا ہے جب کبھی پرمیشور کی دیا سے بھگتی کے دوارا پرمیشور کو اور اُن کی مہما کو پرتھک کر لیتا ہے تب سب کرم پھلوں کے چونچیں مارنے اور شوک موہ سے رہت ہو جاتا ہے (منڈوک اپنشد $\frac{1-3}{2-1}$)

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

سوبھاؤ کے انوسار ہوتی ہے منش شردھامئے ہے جس کی جیسے شردھا ہوتی ہے وہ سویم ویسا ہی ہوتا ہے (گیتا $\frac{17}{3}$)

سمبند

کالَن کال زُول یِدوَے ژُیٔ گول
وَندِو گہہ وا وُندِو وَنواس
زانِت سرِوہ گتھ پربھو انمول
یِتھوٕیٔ زانکھ تِتھوٕیٔ آس (۱۸)

یدوا (ژُیٔ) واسنا گل گئی تو اُسی سمئے نے کال کو جلایا پھر تم لوگ گرہست کو چاہو واتھوا بن میں واس کرو۔ یہ جان کر کر پربھو سروہ گتھ امول ہے۔ جیسا جانو گے۔ ویسے ہی بنے رہو گے۔

دیا کھیا۔ یدوا تمہارے کو پرماتما کی سادھنا کرتے کرتے سارے واسنائیں گل گئیں تو جان لو کہ اُسی سمئے نے تمہارا کال ارتھات جنم و مرن آواگمن رُوپی پراکرتہ بندھن کو جلایا اُس سمئے پر تم لوگ گرہست میں رہو۔ اتھوا ونوں میں جا کر رہو۔ یہ جان کر کر پربھو سب کا سوامی دین دیال پرمیشور تُلنا آدہ سے رہت سمپورن برہمانڈ میں دیاپک اور گتھ کرنے والا ہے۔ اُس سمئے پر بھی جیسا جیسا کہ اُس پربھو پربرہم کو جان لو گے ویسا ویسا ہی پرمانند رُوپ گیان میں مگن بنے رہو گے۔

ژرہ نا لوٗ نا دیتھ نا دھیان
گیہ پانے سروہ کرنئے مشت
اَنیا ڈیٖلو ٹھک کنہہ نا آنی
گے سدت لیے پرَ پشت (۱۹)

ناتم۔ نا میں آورنہ یہ مایا پرپنچ اور نا دھیان۔ آپ ہی آپ سب کریائیں بھول گئیں۔ کہیوں نے اِس (آتم تتو) کے طرف دیکھا تک بھی نہیں وہ تو اندھے ہی رہے اور سنت پُرش اُس پرم تتو کو دیکھ کر اُسی کے ساتھ لئے ہو گئے۔

دیا کھیا۔ جس وقت کہ یوگی کو سادھنا کرتے کرتے تم اور میں۔ دھیان اور یہ سارا مایا کا پسارہ سہ مول گل جائے گا۔ ارتھات سب دویت بھاؤ گل جائے گا یہ کہ پرماتم سروپ ہی سب جگت بھاس آئے گا تو سمجھ لو کہ اُس وقت آپ ہی آپ سب کریائیں بھول گئیں۔ کہیں پرشوں نے اِس آتم تتو کے طرف دیکھا بھی نہیں۔ ارتھات اِس آتما کے جاننے کا وچار ہی نہیں کیا وہ تو اس آتم گیان سے اندھے ہی رہے اور سنت پُرش شانت آتما اُس پرمیشور برہم تتو کو دیکھ کر اُسی کے ساتھ مل کر لئے ہو گئے۔

سمبند

کُونرِے بوزک کُونہہ نو روزک
کُونرِن کورنَم ہانیا کار
کُنوٕیٔ آست دوٗن ہُند جنگ گوم
شُوٕیٔ بے رنگ گوم کرِت رنگ (۲۰)

جس وقت کہ تم ایکتا کو جان لے گا تو تم کہیں بھی نہیں رہے گا۔ اِسی ایکتا کے وچار کرنے نے مجھے ہانی کار کر دیا۔ وہ تو اکیلا ہی سب میں استھت ہے مگر میرے بیتر دو کی لڑائی ہو رہی ہے۔ کیا کروں۔ وہی بے رنگ مجھے (دویت بھاؤ کا) رنگ کر کے چلا گیا۔

دیا کھیا۔ جس وقت کہ تم لوگ سدھی ہونے پر سمپورن پرانیوں اور

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

شریہ رُوپی راج دانی کی سیلنگ (یعنی اُوپر والا چھت) ارتھات اِس مُنش شریہ رُوپ پرمیشور کی راج دانی سُدھارنے میں لگا۔ یہ بھی اچھا ہی ہوا کہ میں نے اپنے آتم سروپ کو وگیان وچار سے جان کر پہچان ڈالا۔

سمبند
بل ہین
یوگی کے
تپسیا
کا ورنن

رُمبرِ یَس کوہ نُو ژاجن
مَس رَس کوہ اُدہو ناجن گوس
شانتن ہنز کرئے تولہ مُولہ واجن
اندرم گاہ بلہ نِبر پیوس (۱۳)

اگر کسی مَنش کو (یوگ سِدھی کی) چنگاڑی بن کر پڑی تو کیوں اُس نے برداشت نہ کی (ارتھات دمن اور شوان کر کے کیوں نہ بیٹھا) کیوں اُس کو اِس یوگ مستی کا سرور اُلٹے ناڑیوں میں چلا گیا۔ اُس نے تو شانت سروپ یوگیوں کے کریا مارگ کا تولیہ اور مول ہی گھٹا دیا جبکہ اُس کے اندر کا یوگ پرکاش باہر پھٹ کر نکل پڑا (ارتھات کراماتیں کر کے سب کچھ خرچ کر ڈالا)۔

پرماتما - دمن کرنے والوں کا ڈنڈ ارتھات دمن کرنے کی شکتی میں ہوں۔ وجے چاہنے والوں کا نیائے میں ہوں گُپت رکھنے یوگیہ بھاؤں میں مون میں ہوں اور گیان والوں کا گیان میں ہوں (گیتا $\frac{۱۰}{۳۸}$)

سمبند
گاٹلا اَک وُچھُم بوچھہ سیتی مَران
پَن زَن ہَران یوہ نے واوہ لَہ

بُشس بُدھ اَک وُچھم وازِس ماران
تنہِ کل یو پراران ژہو نم پہ پراہ (۱۴)

(اپنے آپ کو بُدھیمان ماننے والا) ایک وِدوان کو میں نے پوہ مہینے میں ہوا کے معمولی سپرش کے ہلنے پر درختوں سے پتے گرنے کے سمان (وِشیہ واسنا رُوپی) ایک بھوک سے مرتے دیکھا اور ایسا ہی ایک (جان بوجھ کر بنا ہوا) مورکھ کو میں نے اپنے (کامنا رُوپی من کے) باورچی کو مارتے پیٹتے دیکھا۔ اُس دن سے میں ایسی سنگھتی کے پرکھ لینے (ارتھات جان لینے) کے انتظار میں پڑی ہوں لیکن ابھی تک میرے من کے بیتر پڑا ہوا وہ پراہ ارتھات سپرش دور نہیں ہوا۔

کینژن دِیو تھم اَوَرے آلو
کینژو رٹھئ نائے وِتھ
کینژن مس چھتھ اچھ لیجہ تالو
کینژن پیت گَے ہالو کھت (۱۵)

(۱) کہیوں کو تو اُدھر سے ہی آواز ماری (۲) کہیوں نے (وِتھ) دریا کو گلے تک پکڑے ہی رکھا کہیوں کو یوگ کا مس پی کر آنکھیں اُوپر کو اور لگ گئیں (۴) کہیوں کی کھیتی پک کر ٹڈی دل کھا گئے۔

دیا کھیا - ہی پرماتما دیو کہیوں کو تو آپ نے اُدھر سے ہی ارتھات آتی کے پرو ابھیاس کے یوگ بل سے ہی آواز ماری۔ وہ تو پھر کبھی یوگ مارگ کے طرف ہی کھینچے گئے اور کہیوں نے ترگنہ وِشیہ سورگ آدہ کا مناؤں کے وید شاستروں کے ساگروں کو گلے تک پکڑے ہی رکھا (ارتھات سورگ آدہ سکھ

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

پرانیتی کے کامنا وانے وید شاستر پڑھتے اور دیکھتے رہے) اور کہیئوں نے پرمارتھ کا یوگ مس پی کر اُن کی آنکھیں اوپر کی اور گیان روپی نیتروں سے پرمیشور کے سروویاپکتا کا چمتکار دیکھنے کی طرف ہی لگ گئیں اور کہیئوں کی یوگ روپی کھیتی پکنے پر ملتی روپی ٹڈی دل کھا پی کر چلے گئے۔ ارتھات کراماتیں کرکے اپنی ساری یوگ کی پکی ہوئی کمائی خرچ کر ڈالی۔

پرمان (۱) گیتا ۲ ۴۲/۴۴ کو پڑھ کر وچار کریں۔ (۲) ہی ارجن ویدوں کے نرگن وسیشک کرم کانڈ کے پھل شرتی وکیوں میں بھولے ہوئے اور بہ کہنے والے مورکھ لوگ کہ اس کے سوا ہی دوسرا (کرم) اور کچھ بھی نہیں ہے۔ بڑا بڑا کر کہا کرتے ہیں کہ انیک پرکار کے سکام کرموں سے ہی پھر جنم روپی پھل ملتا ہے۔ سورگ آدِ سکھ کے پیچھے ہی پڑے ہوئے وے کامنا کے بدھی والے لوگ بھوگ اور ایشوریہ میں ہی ڈوبے رہتے ہیں۔ اس کارن سے اُن کی نشچے آتمک بدھی سمادھی یوگ کی طرف نہ پھر کر ستھر نہیں رہتی۔ اسی کو ایشوری نے نائے وتھہ کہا ہے اور اسی کو شروتی ساگر کہتے ہیں (گیتا ۲ ۴۲/۴۴) اوپر کی اور دیکھتے رہنا (گیتا ۲/۲۹) کے اندر پڑھ کر وچار کریں۔

سمبند

کنہہ چھٹی نند رہ ہتی ترڈی
کینشڑن ڈدن لسر پلیئی
کنہہ چھٹی سنان کرت الوتی
کنہہ چھٹی گرھہ بزت نہ اکری (۱۶)

کہیں جلن شیل منش ندرا لو جیسے بن کر پرمارتھ مارگ کے جاگرت میں بھی

ہیں اور کہیں ہوشیار وید شاستر جاننے والے پڑھے لکھے لوگوں کو (کامناؤں میں پڑ کر اس پرمارتھ کی طرف) گہری نیند پڑی ہے اور کہیں تیرتھ اتیادہ سنان کر کے بھی اندر سے اپوتر ہی ہیں اور کہیں گرہست آشرم کے وندے کر کے بھی (پانی میں کمل کی طرح) کرموں کے شبھ اور اشبھ بندھنوں سے نرلیپ ہی ہیں۔

سمبند

کند لو گرھہ تیزہ کند لو ونواس
پھوئی پھٹک ترہ تیو تھئی آس
منس ڈھیر رٹھ ساپنرک سو واس
کیاہ پھوئی ھلُن سُور تے ساس (۱۷)

کہیں نے گھر ہی تیاگ دیئے اور کہیئوں نے ونواس ہی، ہے ناتھ تم جیسے ہو۔ ویسے ہی بنے رہو گی۔ من میں درڑھ نشچے دھارن کر اسی سے تم کو (سوواس) اپنے انتر آتما کے ساتھ ملاپ ہوگا۔ کس کرکے تم نے یہ راکھ اور مٹی ملنے ہے۔

دیا کھیا۔ کہیں پُرشوں نے ادیا اور اگیان سے گھر اور گرہست ہی تیاگ دیئے اور ونواس چلے گئے اور کہیئوں نے ونواس کو بھی تیاگ دیا۔ ہی ناتھ تم بھی پرا کرتہ سوبھاؤ نشچے آتمک بدھی اور شردھا تمہارے میں ہے ویسے ہی بنے رہو گے۔ اپنے من میں پرماتما کے سادھن کرنے میں درڑھ نشچے اور دھیر دھارن کر اسی سے تم کو (سوواس) اپنے سروپ ارتھات انتر آتما کے ساتھ ملاپ ہوگا۔ کس کرکے تم یہ گرہست تیاگ اور ونواس کی گندی راکھ اور مٹی مل رہے ہو۔

پرمان۔ ہے ارجن سب پرانیوں کی شردھا اُن کے اپنے اپنے پراکرتہ

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

دیاکھیا - اس میرے دِویک ہین بُدھی والے کمزور لکڑی کے دھنش میں یہ میرا (آیاسنا کا) بان بِڑی کا (گھاس جس کی چٹائی بناتے ہیں) ہوگیا (بھلا یہ کیوں ہوگیا) جب کہ یہ جیو آتما روپی دِویک ہین بُدھی کا نرکھان ارتھات اپنا ہی آپ اِس شریر روپی راجدھانی سُدھارنے میں لگا - اس لئے چنچل من سے بِکھت یندریوں کے وش میں نہ رہنے پر سارے بازار کے بیچ میں اِس راجدھانی میں یہ میرا سُکھ والی کا دوکان - دمن اور موان کرنے کے تالے کے بغیر ہوگیا اور اُس کے ساتھ ہی یہ میرا شریر نرتھ ہین ارتھات ادھیاتم گیان اور ودیا سے رہت ہوگیا - تات (ایسی دُرگتی کی حالت ہوجانے کی) کون جانتا تھا - بھاؤ یہ ہے جس وقت کہ یوگی کی یوگ سِدھی ہوجانے پر گیان درشٹی کھل جاتی ہے - مورکھ اور بل ہین یوگی مان اور بڑھائی ہونے پر کراماتیں کرنے لگتا ہے (ارتھات اس اپنے شریر روپی راجدھانی کے سُکھ کو مون روپی تالا نہیں لگاتا) اِسی طرح آہستہ آہستہ اپنا سارا یوگ بل خرچ کرکے کھو بیٹھتا ہے اور پھر اپنے یوگ مارگ سے نیچے گر جانے پر وہ ادھیاتم گیان سے رہت اور ودیا ہین بن جاتا ہے - وچار میں آتا ہے یہ دو تین واکیہ ایشوری نے یوگیوں کو سمجھانے کے لئے ورنن کئے ہیں -

پرمان - اُپنشد میں ورنت دھیان یوگ کا ورنن - پرنو رُوپ مہان استھر دھنش کو لے کر اُس پر نشچے درڑھتا کے اُپاسنا کا تیکھن کیا ہوا بان چڑھا دے - بھاؤ پورن چت کے دوارا اُس بان کو رچیج کرہی پیا ہے اُس پرم اکھر پر برہم کو لکھیہ مان کر بیدھ دے - اوم سکاہی دھنش ہے - اپنا آتما ہی بان ہے - پربرہم پرمیشور ہی

اُس کا لکھیہ کہا جاتا ہے - پرماد سے رہت منش دوارا ہی یہ بیدا جانے یوگیہ ہے اور اُسے بیدکر بان کی طرح اُس لکھیہ پرماتما میں تن مئے ہوجانا چاہیئے (منڈوک اُپنشد $\frac{۲-۲}{۴-۱۲}$)

سمبند یہ کیاہ آسِت یہ کیوت رنگ گوم
بے رنگ کرت گوم لگہ کہ شاٹھے
تالہ رازداہ آیک پھان پیوم
جان گوم ترونم پان پنتوئی (۱۲)

دیکھو یہ (نردکار آتما) کیسا شوبھایمان ہوتا ہے مگر مجھے یہ کیسا (اُلٹا) رنگ ہوگیا - یہ تو اپنا ہی بے رنگ (آتما دویت بھاؤ کا رنگ) کرکے چلا گیا - اب میں (اس بھوہ سرکے) کس شاٹھ پر لگ جاؤں گی - اس میرے راجدھانی کے اُوپر سیلنگ لگانے کے لئے دِویک ہین بُدھی والا ناتجربہ کار نرکھان پڑا - یہ بھی اچھا ہی ہوا کہ میں نے اپنے آپ کو دِگیان وتپر سے جان کر سمجھ لیا -

دیاکھیا - دیکھو یہ نردکار آتما تلیہ شاشوت اور آشچریہ مئے وستو کے تُلیہ کیسا شوبھایمان ہوتا ہے مجھے یہ کیسا اُلٹا رنگ ہوگیا - یہ تو مجھے اپنا ہی بے رنگ آتما دویت بھاؤ کا رنگ چڑھا کرکے چھپ کر چلا گیا - بھلا اب میں اس سنسار سمندر میں پڑی ہوئی نرشنا روپی مگرمچھ سے پکڑی ہوئی بھنوروں سے دھکے کھاتی ہوئی نہ معلوم اس سمندر کے کس شاٹھ (رتنلے کنارے) پر جا لگوں گی (بھلا یہ کیوں ہوگیا) جب کہ یہ ناتجربہ کار مورکھ جیو آتما روپی دِویک ہین بُدھی کا نرکھان ارتھات اپنا ہی آپ - اِس

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

نے سمپورن پرانیوں (میں آپ پرمیشور) کو ایکتا سے جانا۔ ہمیشہ سے
ہی اپنے اس ایک ہی شریر کو درشٹ میں رکھا۔ تم ہی میں اور میں ہی
تم (ارتھات سمپورن پرانیوں میں ایک ہی پرمیشور) کا ملاپ کرنا نہیں
جانا۔ یہی تو بڑا بھاری سندیہہ ہے کہ تم کون اور میں کون سی۔

پرمان۔ جس وقت پر برہم پرمیشور کو بھلی بھانتہ جاننے والے
مہاپرش کے انبھو میں سمپورن پرانی پرماتم سروپ ہی ہو چکے ہیں اس
اوستھا میں ایکتا کا ارتھات پرمیشور کا نرنتر ساکھشات کرنے والے مہاپرش
کے لئے کون سا شوک اور کون سا موہ رہ جاتا ہے اس وقت وہ مہاپرش
پرمانند سے پرہ پورن ہو جاتا ہے (ایشس اپنشد - ۷)

سمبند
نابد بُورِس اَتھ گنڈ ڈول گوم
دن کار لُ گوم ہیکہ کوہ ہمہ
گورہ سُند ونُن راوُن تیول ییوم (۱۰)
پھلہ رُست کھیول گوم ہیکہ کوہ ہمہ

میرے کندھے پر نبات والی بوجھ کی گانٹھ ڈھیلی ہوگئی اور میرا
دن کار ٹیڑھا ہوگیا۔ اب یہ بوجھ کس طرح اٹھا سکوں گی۔ گرو کا کہنا (اہنکار
روپی) زہریلا پھوڑا پڑ گیا اور میرا ریوڑ گڈریا کے بغیر ہوگیا۔ اب یہ بوجھ
کس طرح اٹھا سکوں گی۔

بھاوارتھ۔ میرے کندھے پر پرا کرتہ سو بھاؤ جنتی پرو نانما کے اُپاسنا
روپی نبات والی بوجھ کی گانٹھ ڈھیلی ہوگئی اور ساتھ ہی اس بوجھ کے
نیچے سہارا رکھنے والا (دن کار) ارتھات من کا درڈھ نشچے والا میرا کا

ڈنڈا ٹیڑھا ہوگیا۔ بھلا اب یہ بوجھ میں کس طرح اُٹھا سکوں گی (یہ کیوں ہوا
جب کہ اہنکار اور گھمنڈ کر کے گورو مہاراج کا اُپدیش شبد میرے من اور ان
کرنوں میں زہریلا پھوڑا بن کر پڑ گیا اور پھر یہ میرا ریوڑ۔ ارتھات چنچل
من سے نکھت بندریوں کا ریوڑ۔ وشوں میں رہنے والے (اساودان سارتھی
کے بھانتہ) بغیر گڈریا کے ہوگیا۔ بھلا بتاؤ اب میں یہ بوجھ کس طرح اُٹھا
سکوں گی۔

پرمان۔ گیانی جن اس پرمارتھ مارگ میں بندریوں کو گھوڑے اور
وشیوں کو اُن گھوڑوں کے وچرنے کے مارگ بتلاتے ہیں تتھا شریر بندری
اور من ان سب کے ساتھ رہنے والا جیوآتما ہی بھوگتا ہے ایسا کہتے ہیں۔
جو سدا اوویک ہین بدھی والا اور چنچل من سے نکھت رہتا ہے اس کی
بندریاں اساودان سارتھی کے دوشٹ گھوڑوں کی بھانتہ وش میں نہ
رہنے والی ہو جاتی ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{۱-۳}{۴-۵}$)

سمبند
ہچوہ ہارِ نجہ پرثُی کان گوم
ایک چھان پیوم ییتھ راز دانے
منز باگ بازرس کلفہ رُس وان گوم
تیر تھ رُست پان گوم کُس مالہ زانہ (۱۱)

اس پیرسے کمزور لکڑی کے دھنش میں پرثی کا بان ہوگیا اور اس میرے
راجدھانی میں وویک ہین بدھی والا نا تجربہ کار ترکھان پڑا۔ بازار کے بیچ
میں میرا دوکان تالے کے بغیر ہوگیا۔ میرا شریر تیرتھ سے رہت ہوگیا۔ تا
کون جانتا تھا۔

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

رجوگن کے سمبئے پر راگ آتمک اور تموگن کے سمئے پر اگیان اور موڑ اور تامسی سوبھاؤ کا ہو جاتا ہے۔ یہ آپ کو گیتا ادھیائے ۱۴ واکھیہ ۵ سے لیکر ۲۰ تک اچھی طرح دچارتے پر سمجھ آجائیگا (اس کا پرمان) ہی ارجن پرکرتی سے اتپن ہوئے ست۔ رج اور تم یہ تین گُن دیہہ میں رہنے والے نروکار آتما کو دیہہ میں باندھ لیتے ہیں۔ ان گنوں میں سے نرملتا کے کارن پرکاش ڈالنے والا نردوش ست گُن (میں سکھی ہوں۔ میں ودوان ہوں اِتیادہ) سکھ اور گیان کے ساتھ پرانی کو باندھتا ہے۔ رجوگن کا سوبھاؤ راگ آتمک ہے اُس سے ترشنا اور آسکتی کی اوتپتی ہوتی ہے۔ وہ پرانی کو کرم کرنے کے پرورتی روپ سنگ سے باندھ ڈالتا ہے۔ کنتو تموگن اگیان سے اوپجتا ہے یہ سب پرانیوں کو موہ میں ڈال کر پرماد آلسیہ اور نندرا سے پرانی کو باندھ لیتا ہے (گیتا $\frac{۱۴}{۸-۵}$) ادھیائے پہلی واکیہ ۵ میں اِسی سوکشم شریر کا ورنن کپاس اور کپاس پھول کے درشٹانت میں ایشوری نے ورنن کیا ہے۔

پرمیشور سے پرارتھنا

یمئے شہ ژہ تمئے شہ رہ
شاہہ گلاٹہ ون لوٹھس چھو
سمبند
ہیوئ بنا بھید ژہ تہ رہ
ژہ شن سوامی یہ شیئہ موشس (۸)

جو یہ چھ آپ میں ہیں وہی چھ میرے میں بھی ہیں۔ ہی نیلہ کنٹھ آپ سے بن (جاننے پر) نقصان اور گھاٹا ہی ہے۔ تم اور مجھ میں یہی ایک بھید بھاؤ ہے کہ تم اِن چھ کے سوامی ہو اور مجھے ان چھ نے ڈس لیا۔

وِیاکھیا۔ ہی پرمیشور۔ جو یہ چھ من اور پانچ گیان اِندریاں آپ میں ہیں وہی چھ میرے میں بھی ہیں ہی (ساکار سروپ میرے لئے دیو ہی) پرمیشور نیلہ کنٹھ۔ دیو۔ گندھرب۔ منش بنائے۔ گھوڑا۔ اِتیادہ جیو داریوں کو آپ سے بن ارتھات پرتھک پرتھک جاننے پر بھید کو ایکتا کے انبھو ہونے میں بہت نقصان اور گھاٹا ہے۔ ہی تو بڑا بھاری بھید بھاؤ تم اور مجھ میں ہے کہ تم ان چھ کے سوامی ہو اور مجھے ان چھ اِندریہ روپی سانپوں کے وِشئیہ وِکاروں نے آواگمن جنم و مرن میں ڈس کر پھنسا یا (نوٹ) یہ واکیہ ساکار سروپ پرمیشور کے درشٹانت میں دے کر ایشوری نے ورنن کیا ہے کیوں کہ نراکار اوکھت پرمیشور کو یہ اِندریوں کے گُن لاگو نہیں ہو سکتے۔)

پرمان۔ جب من کے سہت پانچوں گیان اِندریاں بھلی بھانتہ استھر ہوجاتی ہیں اور بدھی بھی کسی پرکار کی چیشٹا نہیں کرتی۔ اُس استھت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{۲-۳}{۱۰}$)

پانچوں سے من بندھیا پھر پھر دھرے شریر
جو یہ پانچوں لس کرے سوئی لاگے تیر (کبیر)

سمبند

ناتھ نا پان نا پرزنم
سدائی بوُدم ایکوئی رتھ ہو
ژہ یہ ژہ میول نا زنم
ژہ کُس بوُ کوشہ چھو سندا ہیہ (۹)

ہی ناتھ پربرہم پرمیشور نہ تو میں نے اپنے آپ کو اور نہ تو میں

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

بھاونہ وَش میں نہ رہنے والی ہو جاتی ہیں (کٹھ اپنشد ۳—۱/۵)

آیا تھا کس کام کو تو سویا چادر تان
سُرت سنبھال اب غافلا اپنا آپ پہچان
کیا کیجئے ہم آئے کے کیا کریں کے جائے
اِت کے بھئے نہ اُت کے چل بھئے مول گوائے (کبیر)

سمبند
سوکشم شریر
گیان
اُپدیش

آسس کُونی نہ سانہس سِتھا ٥
نزدیک آسِت گیس دُور
نہ ظاہر نا باطن کُو تو جی و یو نِتھُم
گیم کھت چِت ژدُو نزا پوُر (۷)

میں وہی ایک (آتم سروپ) تھی- پھر انیک ہو گئی- نزدیک ہو کر بھی دُور چلی گئی (کیونکہ) نہ تو میں نے ظاہر اور نا ہی میں نے باطن- اِک ہی (برہم) کو دیکھا (اس کر کے) مجھے چوپن چور کھا پی کر چلے گئے۔

ویاکھیا- میں ازل سے آدہ مول کارن سے وہی ایک آتم سروپا تھی- مگر یہاں سنسار میں سب پرانیوں کو پرتھک پرتھک جان کر ایک سے انیک ہو گئی- آتما کے نزدیک ہونے پر پھر میں بہت ہی دُور پہنچ گئی- (ایسی کر کے کر) نہ تو میں نے ظاہر ارتھات درشٹمان جگت کے سب پرانیوں میں پرماتما کو اور نا ہی میں نے باطن- ارتھات اوکھت برہم اور اپنے اندر سب پرانیوں کو ایکتا سے جان کر دیکھا- اس طرح کے اگیان سے میری آسنا اُن لشیجئے آتمک بُدھی- یہ سب کچھ میری سمپتا چوپن چور کھا پی کر چلے گئے-

پرمان- یدہ اس منش شریر میں سب کے بیتر سُتھت آتما کو جان لیا- تو بہت کُشل ہے- یدہ اِس منش شریر کے رہتے رہتے نہیں جان پایا- تو وِناش ہے- بُدھیمان پُرش سب پرانیوں میں سِتھت ایک ہی پربرہم پرمیشور کو سمجھ کر اِس لوک سے مرنے کے بعد امر ہو جاتے ہے (کین اپنشد ۲/۵)۔

(وچار) اب ہم ان چوپن چوروں کا وچار کریں گے- اوکھت پرکرتی سے تیئس[۲۳] تت اُتپن ہوتے ہیں وہ یہ ہیں- پانچ مہا بھوت اہنکار- بُدھی- پانچ کرم اِندریاں- پانچ گیان اِندریاں- ایک من اور پانچ وِشیہ گوچر جب کوئی منش مر جاتا ہے تو وہ پانچ مہا بھوت آتمک شریر کا سنگھات یہاں ہی چھوڑ کر مرتیو کے سمئے پر پرکرتی کے باقی اٹھارہ سوکشم تت اور دھرم- ادھرم اور کرم کو جیو آتما اپنے ساتھ آکرشن کر کے لے جاتا ہے اور جب یہ جیو جنم لیکر نیا ستھول شریر پاتا ہے تو یہ جیو اِن ہی سب تتوں کو اپنے ساتھ آکرشن کر کے لے آتا ہے- اِسی کا نام سوکشم شریر ہے اور جب تک جیو کو سروَ آتم گیان کی پراپتی نہیں ہوتی تب تک اسی سوکشم شریر کے کارن سے ہی اُس کو نئے نئے جنم لینے پڑتے ہیں یہ سانکھیہ شاستر اور ویدانت کا ورنن ہے- ایشوری نے اوپر کہت دھرم اُدھرم اور کرم سہت سوکشم شریر کے اٹھارہ تتوں میں رہنے والے جیو آتما کو- پرکرتی کے ست- رج اور تم اِن تینوں گنوں کے پرورتی سنگ سے باندھے جانے پر اُسی کو ۳ × ۱۸ مساوی چوپن[۵۴] چور ورنن کی ہیں- ارتھات ستوگن کے پرورتی سنگ کے سمئے پر یہ اٹھارہ سوکشم تتوں میں رہنے والا جیو آتما ست گن سوبھاؤ میں ورتتا رہتا ہے- اور

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

دیاکھیا۔ (وچار کس پرکار کرنا چاہیئے) میں کس دیش اور کس مارگ سے آئی ہوں اور کس مارگ سے چل کر واپس جاؤں گی اور پھر کس طرح سے اُس مارگ کو پاؤں گی۔ اِسی سوچ وچار کے انت میں وہ میں پرارتھات بارم بار ایسا ہی وچار کرنے پر آپ ہی میرے بیتر یہ نشچئے آتمک دِگیان وچار اُتپن ہوگا کہ میرے اس شوتیہ شاس اوشاس میں یہ کون سی ستا ہے۔ ارتھات یہ میرا شریر کس ستا سے چلتا ہے وانی بولنے میں آتی ہے آنکھیں اپنے وِشیوں کو دیکھتے ہیں۔ کان سُننے میں آتے ہیں۔

پرمان۔ شُبھ اچھیا والے پُرش کو گیان پراپتی کے لئے وِچار کرنا چاہیئے کیونکہ جس پرکار پرکاش کے بنا کبھی بھی پدارتھ کا بان نہیں ہوتا۔ اُسی پرکار وِچار کے بِنا کِسی بھی سادھن سے گیان نہیں ہوتا۔ میں کون ہوں۔ میرا سرُوپ کیا ہے۔ کہاں سے آیا۔ یہ جگت کس پرکار اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا کون ہے۔ تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے اور میں پانچ بھُوت آتمک شریر نہیں ہوں اور نہ ہی اِندریہ سموہ ہی ہوں۔ بلکہ اِس سے بِن ہی کوئی ہوں۔ وہ وِچار اس پرکار کرنا ہوتا ہے۔ (اپرو کھیہ انوبھوتہ شنکر آچاریہ کرت) (آتم ستا) جو برہم وانی کے دوارا بتلایا نہیں جاتا۔ بلکہ جس برہم کی ستا سے یہ وانی بولنے میں آتی ہے جس کو من سے کوئی سمجھ نہیں سکتا بلکہ جس برہم کی ستا سے یہ مُنش کا من جانا ہوا ہو جاتا ہے جس کو کوئی آنکھوں کے دوارا دیکھ نہیں سکتا۔ بلکہ جس کی ستا سے آنکھیں اپنے وِشیوں کو دیکھتی ہیں جس کو کان کے دوارا کوئی سُن نہیں سکتا بلکہ جس کی ستا سے یہ کان سننے کے طاقت میں

آتے ہیں یہی آتم ستا تمہارے بیں ہے اسی کو ہر وقت وچارتے رہو (کین اُپنشد ۲/۴ ۷)

سمبندھ آرُیس وتے گیس نہ وتے
سہ منر سو تھئے لوُستم دُھہ
چھندس وُچھم ہار نہ آتھے
ناوہ تارُس دِہہ کیاہ بوُ (۶)

میں سیدھے مارگ سے تو ٹھیک آئی۔ مگر سیدھے مارگ سے چل کر واپس نہیں گئی (سادھنا رُوپی) سیت مارگ سے چلتے چلتے بیچ میں ہی دِن ڈُوب گیا۔ جب میں دیکھا تو وہاں کوڑی بھی نہیں۔ بھلا کشتی والے کو پار لے جانے کے لئے کیا دوں گی؟

دیاکھیا۔ میں پربرہم کی آرادھنا کرنے کے لئے اس مُنش روپی دیہہ کے سیدھے مارگ سے تو ٹھیک آئی۔ مگر یہاں سنسار سے سیدھے مارگ میں چل کر واپس نہیں گئی (یہ کر) سادھنا رُوپی سیت مارگ سے چلتے چلتے سنسار کے موہ اور کامناؤں میں پڑ کر میرے کو دِن ڈُوب گیا۔ ارتھات زندگی ختم ہو کر بُوڑھاپا آگیا۔ سادھنا والی کمائی کے جیب میں ہاتھ ڈالا تو وہاں ایک کوڑی بھی ہاتھ نہ آئی۔ بھلا اب میں (اس آتما روپی ملاح کو بھوہ ساگر سے ناؤ پار لے جانے کے لئے اُجرت کہاں سے لاکر دے دوں گی؟

پرمان۔ جو ہمیشہ وِویک ہین بُدھی والا اور چنچل من سے یُکت رہتا ہے اُس کی اِندریاں۔ اسا وِدان۔ سارتھی اور دوشٹ گھوڑوں کی

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

لوٹنا نہیں پڑتا۔ من میں سنکلپ کرنا چاہیئے کہ اس سنسار ورکھ کی پُراتن
پرورتی جس سے اُتپن ہوئی ہے اُسی آدہ پُرش پربرہم کے اور میں جاتا
ہوں۔ جو مان اور موہ سے رہت ہیں جن کا ابھیمان اور اگیان نشٹ ہو گیا
ہے جنہوں نے آسکتی دوش اور سنگ دوش کو جیت لیا ہے جو ادھیاتم
وچار میں لگے ہوئے ہیں جو کامنا سے رہت ہیں جو سُکھ اور دُکھ۔ پریہ
اور اپریہ دندوں سے چھوٹ گئے ہیں وہ گیانی مہاتما اُس اوناشی پرم
پد کو پراپت ہوتے ہیں جہاں جاکر پھر واپس لوٹنا نہیں پڑتا۔ ایسا وہ
میرا پرم ستھان ہے۔ اُسی سے نہ تو سورج۔ نہ چندرما اور نہ اگنی ہی
پرکاشت کرتے ہیں (گیتا ۱۵ / ۴/۶)

سمبند

روزنہ آیس نہ گرٹھن گرٹھم
یکُن گرٹھم واو نُو کرِال
کھنس پٹھئی نژُن گرٹھم
اژُن گرٹھم شُوکھشم پرکار (۴)

میں تو یہاں رہنے کے لئے نہیں آئی۔ اب مجھے (سیدھے مارگ سے
جانا چاہیئے۔ مجھ کو لوکہ رکھشک دایو جیسا بن کر چلنا چاہیئے (نہیں
تو) بھُوما پد کے جگیاسو کرنے پر (اُلٹا) ناچنا ہو جائے گا (ایسا وچار
کرکے) مجھے سوکشم پرکار سے اپنے سروپ کے بیتر گھسنا چاہیئے۔
وِیاکھیا۔ ایشوری کہتی ہے کہ میں یہاں سنسار میں رہنے کے لئے
تو آئی نہیں (آج نہیں تو کل دیہہ تیاگ کرنا ہی ہے) اب مجھے سادھنا
روپی سیدھے مارگ سے ہو کر جانا چاہیئے (کس طرح) مجھے تو لوکہ رکھشک

پران وایو ارتھات سب میں ستھت پران سروپ آتما کو ایکتا سے جان
کر چلنا چاہیئے (نہیں تو) مجھے اُس پرم سُکھ پراپتی (کھنس پٹھئی) بھوما پد
برہم تتو کے جگیاسو کرنے پر۔ اور اس انت مایا کے موہ میں پھنسی پر
الٹا سنسار روپی آواگمن ارتھات جنم و مرن کے کھیل کا ناچنا ہو جائیگا
ایسا وگیان میں لاکر اب مجھے سوکشم پرکار سے۔ اُس پرم سُکھ کے
کارن بھوما پد پربرہم کو جاننے کے لئے اپنی ہی بیتر گھسنا چاہیئے۔
پرمان)۔ (کھنس پٹھئی۔ ارتھات بھوما भूमा کے سروپ کا پرتہ
یادن) جہاں کچھ بھی اور نہیں دیکھتا۔ جہاں کچھ بھی اور نہیں سُنتا۔ تتھا
جہاں کچھ بھی اور نہیں جانتا۔ وہ بھوما ہے۔ کنتو جہاں کچھ اور
دیکھتا ہے۔ کچھ اور سنتا ہے۔ کچھ اور جانتا ہے۔ وہ الپ ہے۔ جو
بھوما ہے وہی امرت برہم کہلاتا ہے۔ وہی جاننے یوگیہ ہے جو
الپ ہے وہ مرتو (پنر آورتی) ہے (چھاندوگیہ اپنشد ۷ ۲۳-۲۴)

سمبند
بھوما پرم پد برہم کے سروپ کا وچار کرنا

آیس کمہ دِشہ تہ کمہ وتے
گژھہ کمہ وتہ کوہ زانہ وتھ
انتھ دائی لگہ مہ تتے
چھم چھنس پھوکس کو سنہ ست (۵)

میں کس دیش اور کس راستے سے آئی۔ کس راستے سے واپس
جاؤں گی۔ کس طرح اُس راستے کو پاؤں گی۔ انت میں وہیں پر (ارتھات
اپنے ہی بیتر) وگیان وچار اُتپن ہوگا کہ میرے اس شونیہ شواس
روشواس میں کون سی ستا ہے۔

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

ایسی کمزور سادھنا ہونے پر میری پرارتھنا سُنے گا کہ وہ مجھے اس بھو ساگر سے پار کرے کیونکہ میری یہ سادھنا کچے مٹی کے تھالیوں میں پانی پڑنے کے موافق جذب ہو رہی ہے ارتھات میرے انتہ کرنوں میں یہ سادھنا روپی امرت جل پڑنے پر واسناؤں کے آسکتی کے کارن جذب ہو رہی ہے ارتھات دُکھ سموداِئی کا انت ہی نہیں ہوتا اور پرماتما پراپتی کی تیبر اچھیا ہونے پر میرا جیو آتما اپنے گھر ارتھات اُس آدہ کارن پربرہم کے طرف جانے کے لئے یتن کرتا رہتا ہے۔

پرمان۔ پریتن پوروک اُدیوگ کرتے کرتے پاپوں سے شُدھ ہوتا ہوا یوگی انیک جنموں کے انتر پورن سدھی پاکر انت میں پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے (گیتا $\frac{6}{45}$) تب تک کچے مٹی کے تھالیوں میں پانی پڑنے کے موافق حالت ہوتی ہی رہتی ہے۔ ایشوری نے یہی درشٹانت سمجھایا ہے۔

زعشق ناتمام ما جمال یار مستغنی ست
باب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را
(دیوان حافظ)

پرماتما کے سروپ اور کھوج کرنے کا ورنن

اچھن آئی نہ گژھن گژھے
پکُن گژھے دن کھو رات
یورے آئی نہ یہ گژھن گژھے
کنہہ نہ کنہہ نہ کنہہ نہ کیاہ (۳)

ہم (اچھن) اَن گِنتی سے آئی۔ اب جانا چاہیئے۔ رات اور دن چلنا چاہیئے۔ جہاں سے ہم آئے ہیں اُدھر ہی جانا چاہیئے (کہاں) وہ جو کچھ بھی نہیں۔ کچھ بھی نہیں۔ تو پھر کیا۔

ویاکھیا۔ ایشوری کہتی ہے کہ ہم انادہ کال سے (اچھن) ارتھات جس کی کوئی گنتی ہی نہیں۔ جنم مرن میں پڑ کر جنم لیتے لیتے آئے۔ اب ہم کو سیدھے مارگ سے ہو کر واپس جانا چاہیئے۔ دن اور رات کھوج کر کے چلتے ہی رہنا چاہیئے (کہاں) جہاں سے ہم آدہ کے آئے ہیں۔ ہمیں پھر وہیں اپنے مول کارن پرم وشنو پد کے اور کھوج کرتے کرتے جانا چاہیئے۔ جس پد میں پہنچے ہوئے پُرش پھر سنسار میں نہیں لوٹتے۔ پُنر جنم گرہن نہیں کرتے (اُس پد کو کیسے کھوجنا چاہیئے) ایشوری کہتی ہے کہ اُس پرم سُکھ کے کارن (بھوما پد) برہم کے سروپ کو ہم آنکھ آدہ گیان یندریوں سے کہ وہ ایسا ہے۔ کچھ بھی نہیں جانتے۔ اتھوا۔ واکھ یندریہ آدہ کرم یندریوں سے کہ وہ ایسا ہے۔ کچھ بھی نہیں جانتے۔ اتھوا۔ من آدہ انتہ کرنوں میں منن کرنے سے کہ وہ ایسا ہے کچھ بھی نہیں جانتے (کیا) پھر اُس بھوما پد کا سروپ کیا ہے۔ ایشوری کہتی ہے کہ اُسی پد کا کھوج اور وچار کرتے کرتے شرناگت ہو کر اُس بھوما پرم پد برہم سروپ کی جگیاسا کرنی چاہیئے۔

پرمان۔ وہاں اُس برہم تک نیتر یندری نہیں جاتی۔ وانی نہیں جاتی۔ من نہیں جاتا (ज्ञातः) جس پرکار ششش کو اُس برہم کا اُپدیش کرنا چاہیئے وہ ہم نہیں جانتے وہ ہمارے سمجھ میں نہیں آتا کیونکہ اُس برہم کا سروپ جاننے سے بن ہی ہے اور نہ جاننے سے بھی پرے ہے۔ ایسا ہم پچھلے ست پُرشوں سے سُنتے آئے ہیں جنہوں نے ہمارے سامنے اُس برہم کا ویاکھیان کیا تھا (کین اُپنشد $\frac{1}{3}$ شنکر بھاشیہ) (کھوج کرنا) اُس ستھان کو ڈھونڈھ نکالنا چاہیئے کہ جہاں جانے سے پھر کبھی بھی واپس

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

تیسرا اَدھیائے

کرٚمک کلا نو چھوئ بنٛت گرٚزھن
ونت گرٚزھن کیاہ چھوئ پائے
کشفکُ پھل چھوئ میلت گرٚزھن
وِلت روزُن کُس چھوئ نیائے (۱)

تم نے کرم رُوپی وِرکھ بن کر جانا نہیں ہے۔ کہہ کر جانا تمہارے واسطے کون سا اُپائے ہے۔ ملاپ کر کے جانا ہی گیان پراپتی ہونے کا پھل ہے۔ لپیٹ کر کے رہنا کون سا نیائے ہے۔

دیا کھیا۔ پرماتما کی پراپتی ہونے کے لئے ہم نے یہاں سے انیک پرکار کے سکام کرم رُوپی پھل دار ورکھ بن کر نہیں جانا چاہیئے کیونکہ ان سکام کرموں سے وہ پربرہم (موکش پد) نہیں ملتا اور بہت بہت پرکار سے سکام کرموں میں ورت کر پھر یہ کہہ کر جانا کہ ہم کرتارتھ ہو گئے۔ ارتھات ہم نے سارے یگیہ دان اور دھرم کئے۔ ایسا ابھیمان کرتے رہنا۔ پرماتما کے پراپتی کرنے کا یہ کون سا اُپائے ہے۔ اپنے انتر آتما کے ساتھ ملاپ کر کے جانا ہی گیان پراپتی ہونے کا پھل ہے۔ انیک پرکار کے سکام کرم کر کے اپنے آپ کو پرکرتی کے گنوں میں لپیٹ کر رکھنا یہ کس شاستر کا نیائے (فیصلہ) ہے پرماں۔ اگیان کے بستر پڑے ہوئے وے مورکھ سکام کرموں میں

بہت بہت پرکار سے ورتتے ہیں اور پھر یہ کہہ کر کہ ہم کرتارتھ ہو گئے ایسا ابھیمان کر لیتے ہیں۔ وے سکام کرم کرنے والے لوگ وِشیوں کی آسکتی کے کارن کلیان مارگ کو نہیں جان پاتے۔ اِس کارن وے بار بار دُکھ سے آتُر ہو کر پونیہ کرموں کا پھل پورا ہونے پر سُورگ آدہ لوکوں سے ہٹا کر نیچے مرتیہ لوک میں گرائے جاتے ہیں (منڈوک اُپنشد $\frac{1-2}{9}$) اپنے ہی بستر سنتھت اُس پربرہم کو جانا چاہیئے کیونکہ اِس سے بڑھ کر جاننے لایق تتو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے (شویتاشوتر اُپنشد $\frac{1}{12}$) (لپیٹ کر کے رہنا) پرش پرکرتی میں سنتھت ہو کر پرکرتی کے گنوں کا اُپبھوگ کرتا ہے اور پرکرتی کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پُرش کو بھلی بُری یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن بن جاتا ہے (گیتا $\frac{13}{21}$)

آمہ پنہ سُدرس ناوِ چھس لمان
کَتہ بوزِ دئے ہیوَن میتہ دِیہ تار
آمَن ٹاکَن پوُن زَن شمان
زُو چھُم برمان گرہ گژھہ ہا (۲)

میں (اپنے سادھنا رُوپی) کچّے تاگے سے اِس سنسار سمدر میں ناؤ کو کھینچ رہی ہوں۔ کہاں سے وہ میرا پرماتما سُنے گا کہ مجھے بھی پار کرے (میری سادھنا) کچّے مٹی کے تھالیوں میں پانی پڑنے کے موافق جذب ہو رہی ہے اور میرا جیُو (جیو آتما) گھر جانے کے لئے برمن کرتا رہتا ہے

دیا کھیا۔ میں تو اپنے سادھنا رُوپی کچّے تاگے سے ہی اِس بھیانک سنسار سمدر میں سے اپنی ناؤ کو کھینچ رہی ہوں۔ کہاں سے وہ میرا پرماتما

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

نہ زالِس تہٕ نہٕ ریٖپالِس
نہ کھیٚہم ہند تہٕ نہٕ شو ٹھ
نہ چھس شُن پت تے
نہ چھس ستن برد ٹھ (۲۹)

ہں واکیہ میں ایشوری اپنے جیون مکت اوستھا کا درنن کرتی ہے۔

نہ میں جنمی- نہ تو میں زچہ بنی- نہ میں نے کاسنی نہ تو میں نے سونڈ کھائی- نہ میں چھ کے پیچھے ہوں نہ میں سات سے آگے-)

ویاکھیا- نہ تو میں کبھی سنسار میں پیدا ہی ہوئی ہوں اور نہ تو زچہ بن کر میرے سے کبھی کوئی بچہ ہی پیدا ہوا- نہ تو میں نے کبھی کاسنی نہ تو میں نے کبھی سونڈ (یہ زچہ والی خوراک) کھائی ہے نہ تو میں پدارتھ بھاونا نام یوگ مارگ کے چھٹی بھومکا کے پیچھے ہوں- نہ تو میں گاڈ سوشپتی نام یوگ مارگ کے ساتویں بھومکا سے آگے بڑھے ہوں ارتھات میں ساتویں بھومکا جیون مکت اوستھا میں ٹکی ہوں (اس جیون مکت اوستھا کے پر اپتی ہونے پر نہ ست ہی ہے نہ است ہی ہے نہ اہنکار ہی ہے نہ پیدا ہی ہوا ہے- نہ مرا ہی ہوا ہے- نہ جیتا ہے نہ مرتا ہی ہے- نہ کچھ اور اپدرو ہی ہے کیول کھیُن ادویت اتہ نرمل بھاؤ ہے)

گیان روپ سات بھومکائیں (۱) شبھ اچھیا (۲) وچارنا (۳) تنو مانسا (۴) ستو اپتہ (۵) آسم سکھتیہ (۶) پدارتھ بھاونا (۷) توریہ گا = یا گاڈ سوشپتی

ژٕئی دِیوہ گرٕتس تہٕ دھرتھی سٕنزک
ژٕئے دِیوہ دِتِت کرٕنزِن پران

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

ژٕئی دِیوہ ٹھہتہٕ روستی وَزک
کُس زانہٕ دِیوہ چون پرمان (۳۰)

ہی پرم دیو پرمیشور تم ہی تو سارے آکاش اور پرتھوی میں شوبھایمان ہو کر پھیلا ہوا ہے- ہی پرم دیو تم ہی نے سارے شریروں کے کھوکھوں میں پران شکتی ڈال دی- ہی پرم دیو تم ہی تو بغیر بجائے کے بج جائے گا- ہی پرم دیو کون تمہارے اس مایا کا آدِ- انت اور مدھ کا پرمان جان سکتا ہے-

---

سنسارس مَنز باگ کتہٕ شن روزِے
روزِئی پرم شِو شمبھو اگور
لُلہٕ منز باگ بئی لَلہٕ نادن
جگرس منز باگ کرٕس گورہ گور (۳۱)

اس سنسار کے بیچ (لوگانت پر) شونیا بھی بچ کر نہیں رہے گا یہاں تو صرف وہی پرم شِو- شمبھو- اگور (سروہ کارنوں سے رہت شونیہ سروپ ادِ کھت پربرہم لوگانتہ شیش) بچ کر رہیں گے اُسی (تتو سروپ شونیا آکار پرم شِو) کو میں اپنے ہردئے رُدپی گودی میں ہلاتی رہوں گی- اور پھر اُسی کو اپنے جگر میں (اوم- اوم کے شبد کہہ کہہ کر) گورہ گور ارتھات پریم- پیار اور لالن کرتی رہوں گی-

---

لولکہ نارہ سیرت وانج بُرنُم
شنکر کُنبُم تمہی سیتی (۲۷)

چھ بن (دکا کٹھن مارگ) کاٹ کر میر اشتش کل جاگ اُٹھا- پرکرتی کو پون سے بھسم کر ڈالا- پریم رُوپی اگنی سے ہی میں نے اپنے کلیجے کو بھون ڈالا- ایسا کرنے پر ہی پربرہم شنکر کو پالیا-

دیا کھیا- ابھیاس رُوپی چھ بھومکائیں اُولنگھن ہونے پر (پھر ساتویں بھومکا کے مارگ میں پہنچکر) میر اشتش کل ارتھات آنند سروپ امرت کا سوم رس پرکٹ ہوکر جاگ اُٹھا میں نے (یہاں پر تہت آدہ اور نرگنہ مئیہ) پرکرتی کو پون سے ارتھات ابھیاس رُوپی پرانت وایو سے بھسم کر ڈالا- پھر پریم رُوپی اگنی سے ہی اپنے کلیجے کو بھون ڈالا- ایسا کرنے پر ہی میں نے پربرہم شنکر (ارتھات برہم تتو) کو پا لیا- (اس سے پہلے واکیہ ۲۶ میں بھی اسی پرکرتی کا ورنن ہے اور اسی پرکرتی کو ادھیائے ۵- واکیہ ۱-۲ میں گھوڑے کا سروپ دے کر ورنن ہے)

سمبند
لگہ گور برہمانڈہ پٹھہ کُن جہ چھیم
شش کل واتھم یادن تال
گیا نکہ امرتہ برکرت برم
لو کھنی سورم آندہ وند تال (۲۸)

مچھ لل نے برہمانڈ کے اوپر گورو کو دیکھا اور پھر میر اشتش کل میرے پاؤں تک پہنچ گیا- میں نے اپنی پرکرتی کو گیان کے امرت سے

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

بھر کر پُر کیا اور سارا تو بھ آدہ سے انت تک مرکر نشٹ ہوگیا-

دیا کھیا- مچھ لل نے یوگ کی ساتویں بھومکا کے مارگ برہمانڈ کے اوپر پہنچکر برہما آدہ کے بھی گورو پربرہم (برہم تتو) کو ساکھشات کار کر کے دیکھا اور پھر میر اشتش کل ارتھات آنند سروپ امرت کا سوم رس آدھک پرکٹ ہوکر میرے پاؤں تک پھیل کر پہنچ گیا اور پھر میں نے کھتر گنہ جو رُوپی اپنی پرکرتی کو ارتھات اپنے آپ کو گیان رُوپ امرت سے بھر کر پُر کیا اور یہاں پر ہی سارا تو بھ آدہ سے انت تک مرکر سمپورن نشٹ ہوا (اس واکیہ میں ورنت پرکرتی کو جو بھوت پرا پرکرتی کے نام سے بھگوان نے گیتا ۵ میں ورنن کیا ہے پڑھ کر وچار کریں-

پرمان- جس سنتھت میں پرماتما رُوپ اگنہ کو پراپت کرنے کے اُدیش سے اودم کار کے جپ اور دھیان دوارا منتھن کیا جاتا ہے جہاں پران وایو کا بھلی بھانتہ ودی پوروک نیرودھ کیا جاتا ہے- تتھا جہاں آنند سروپ امرت کا سوم رس (شتش کل) ادھک تا سے پرکٹ ہوکر پھیل جاتا ہے اُس سمئے من سرونا وشدھ ہو جاتا ہے (شویتا شتر اُپنشد ۲/۶) اُس کے بعد جب وہ یوگی یہاں دیپک کے سمان اپنے پرکاش مئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو (ارتھات برہمانڈ کے اُوپر گور راج پربرہم) کو بھلی بھانتہ پرتکھ دیکھ لیتا ہے- اُس سمئے وہ اجنما نشچل سارے وکاروں سے رہت سرونا وشدھ پرم دیو پرماتما کو جان کر سب بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتا شتر اُپنشد ۲/۱۵)

دہاں ست پرماتما کے ہی گھنٹہ ارتھات سوہم سوہم شبدیں بجتے سنے اور پھر بیں اسی دھارنے لگانے کی جگہ پر یوگ کی دھیان دھارنائیں دیتی گئی۔ تب ہی پھر میں نے آکاش ارتھات نراکار اوکھت سروپ پربرہم اور (پرکاش) ارتھات اُن پربرہم سے پرکٹ ہوا یہ سارا درشتمان پرکاش مئے جگت کو تتو سے جان کر پرکاشت کرڈالا۔

آیس تہ سیودوئی گڑھ تہ سیودوئی
سیدس ہول مہ کریم رکیاہ
پرتس آسس آگرے وِدوئی
وِیدس تہ وِندس کریم رکیاہ (۲۶)

آئی بھی میں سیدھی اور جاؤں گی بھی سیدھی۔ مجھ سیدھے کو یہ ٹیڑھا کریگا کیا۔ میں منبع سے ہی اُس کے پہچان میں تھی۔ مجھ (مارگ کے) جاننے والی کو اور پہچانی ہوئی کو (یہ ٹیڑھا کرے گا کیا۔

دیاکھیا۔ میں سیدھے مارگ سے تپسی سروپ آئی بھی ہوں اور پھر بھی تپسیا کر کے سیدھے مارگ سے واپس جاوں گی مجھ سیدھے مارگ سے چلنی والی کو یہ پرکرتہ گنوں کا ٹیڑھاپن کیا کرے گا۔ میں اپنے پورو ابھیاس کے منبع سے ہی اُس اپنے انتر آتما (پرماتما) کے پہچان میں تھی مجھ پورن رکھ کے جاننے والی کو اور پرکرتہ کے کاریہ۔ کرن اور وِشیوں کے آکار میں پرہ نرت ہوئی پرکرتہ گنوں کے ٹیڑھے پن کے جاننے والی کو اور اُس اپنے انتر آتما (پرماتما) کے پہچان میں آئی ہوئی کو یہ پرکرتہ کے گنوں کا ٹیڑھاپن مجھے کیا کرے گا؟ نوٹ:۔ اس واکیہ کو ونت ٹیڑھے پن کو آپ گیتا ادھیائے ۱۴ کو پڑھ کر اچھی طرح

وچار کر کے سمجھ لیں کہ للیشوری نے یہ ٹیڑھا کیا سمجھایا ہے)

پرمان۔ درشٹا ارتھات اُداسینتا سے دیکھنے والا پُرش جب جان لیتا ہے کہ (پرکرتہ کے) گنوں کے بغیر دوسرا کوئی بھی کرتا نہیں ہے اور جب (تینوں) گنوں سے پرے تتو کو پہچان جاتا ہے تب وہ مجھ پرمیشور میں مل جاتا ہے۔ دہیہ دھاری نش دہیہ کے اُتپتہ کے کارن (سروپ) اُن تینوں گنوں کو اتہ کرمن کر کے جنم مرتیو اور بڑھاپے کے دکھوں سے وِمکھت ہوتا ہوا امرت کا ارتھات موکھش پد کا انبھو کرتا ہے (گیتا $\frac{14}{19-20}$) (دوسرا پرمان از دیوان حافظ فارسی)

بدعا آمدہ ام ہم بدعا باز روم	سروقا با تو قرین باد خدایا درما
فلک آوارہ بہر سو کندم میدانی	رشک مے آید فش از صحبت جان پرورما

(ارتھ) میں (اپنے تپ بل سے سیدھا) دُعا کے ساتھ آیا بھی ہوں اور پھر بھی (تپسیا کر کے) دعا کے ساتھ واپس جاؤں گا (ہی میرے آتم دیو) میرے کو تمہارے ساتھ ہر وقت وفا ارتھات نزدیکی ہوتی ہے اور خدا ہمارا مددگار رہے۔ فلک ارتھات بھگوان کی مایا (یہ ترگنہ مئے پرکرتہ کے کاریہ کرن روپ گن) مجھے ہر طرف پریشان کرتے رہتے ہیں ہی آتم دیو تم جانتے ہو کہ اس مایا کو تمہارے اور میرے (ارتھات جیو اور انتر آتما کے) ہم صحبت کا ہر وقت ضد پیدا ہوتا رہتا ہے یعنی یہ سنسار موہ روپی کامنائیں مجھے ہر وقت پریشان کرتے رہتے ہیں۔ یہ دیوان حافظ کا غزل وچارنیہ ہے۔

شہ وَل ژٹت شِشِس کل وُزم
پرکرت ہُزم پونہ سیتی

CC-0. Tej K.Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

ویاکھیا۔ اِنہاں پرکار کے کامنا رُوپی وِشال شُورگ سُکھ کے الوکِک وسنجر تیاگنے پر ہی نِجّھنے نِشکام سردہ سنکلپ تیاگ سنیاس ورتی پراپت ہوئی اور میں نے پرمیشور پراپتی ہونے کے پریم میں پڑ کر مانزا سپرش ادتقات سُکھ۔ دُکھ سردی۔ گرمی۔ مان۔ اَپمان اِبتادہ کی دردیں اپنے آپ میں سہن کیں۔ رات کے پچھلے پہر برہمی سمئے پر اٹھ کر پراکرتہ گنوں کے نشے میں بندھے ہوئے اِس اپنے مست پاگل جیو آتما اتفاقات اپنے آپ کو جاگ اٹھایا یہ کہ یوگ سادھنا کرنے میں لگ گئی۔ ہی ناتات اِس میرے گیان اپدیش کو وچار کرکے سوچ لے کیوں کہ تم کو اِس سنسار روپی پرمیشور کے اشو بھر دکھ پر اگیان روپی نشے کی گہری نیند پڑی ہے۔

پرمان:- جو لوگ۔ رِگ۔ یجُر اور سام ان تینوں ویدوں کے کرم کرنے والے سنتھا سوم رس پان اور پاپوں سے پوتر ہوئے یگیہ سے مجھ پرماتما کی پوجا کرکے شاندار شورگ لوک پراپتی کی اچھیا کرتے ہیں۔ وہ سنت بندر کے پونیہ لوک میں پہنچ کر اِنہاں دوہ بھوگ بھوگتے ہیں اور اس وِشال شُورگ سُکھ کا بھوگ کر کے پونیہ کا کھنے ہو جانے پرسے پھر جنم لے کر مرتو لوک میں آتے ہیں۔ اِس پرکار تینوں ویدوں کے سکام کرم کے بھوگوں والے پرُش بار بار جنم و مرن کے چکر میں گھومتے رہتے ہیں (گیتا $\frac{۹}{۲۰/۲۱}$) ہی ارجن مجھ پرمیشور میں مِل جانے پر پرم سِدھی پائے ہوئے مہاتما اُس پُنر جنم کے چکر کو نہیں پاتے جو دُکھوں کا گھر اور ناشوان ہے۔ ہی ارجن شُورگ سے نیکر برہما کے لوک تک جتنے بھی لوک ہیں۔ وہاں سے کبھی نہ کبھی پُنر آورتی ہوتی ہی رہتی ہے۔ پرنتو ہی ارجن مجھ پرماتما میں مِل جانے پر پُنر جنم نہیں ہوتا (گیتا $\frac{۸}{۱۶-۱۵}$) شُورگ سُکھ کے وستھروں کو

ادھیائے ۳ واکھیہ ۲۳ کا پرمان اچھی طرح پڑھ کر وچاریں۔

سمبند شُورگس ماجن کیاہ چھکوئی باسنو
نرکس واسُن آسُن دویش
ژکھ۔ رِشِ ناسُن شومئے کھاسنو
پانئے آسُن کاسُن بھید (۲۴)

سورگ لوک پراپتی کی اچھیا کرنی تم کو کیا لابھ دایک بھاسنے میں آتی ہے۔ نرک میں واس ہونے کا کارن من کے بیتر کا دویش (ارتھات کرودھ ویر ارشیا) کا ہونا ہے اور کرودھ نفرت اِبتادہ کا نہ ہونا ہی شو سے پراپتی کے اکھشن ہیں۔ دویت کا بھید بھاؤ مٹانا ہی سویم (پرماتم سروپ) ہونا ہے۔

تنہ منہ گیس پرتس کونی
بوزم سُنکس گھنٹہ وزان
تتھ کجایہ دہارنا یہ دہارنا دِژرم
آکاش تہ پرکاشس کورم سرہ (۲۵)

میں تن اور من سے اُس کے طرف گئی۔ میں نے وہاں مت پرماتما کے ہی گھنٹہ بجتے سُنے اُسی دہارنا لگانے کی جگہ پر میں نے دہارنائیں دیں۔ آکاش اور پرکاش کو جان کر پہچان ڈالا۔

ویاکھیا:- میں تن اور من سے ارتھات اَنتہ کرنوں کے آنتریہ اور وِشُدھ من سے دھیان یوگ میں ستھت ہو کر اُس اپنے انتر آتما کے طرف اکرشت گئی۔ میں نے

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

جمٹ گیا۔ اس طرح سے تن مئے ہو جانے پر ایک ہی پرانو (اوم) کے کارن نے اُس ایک ہی نرآکار سروہ کارنوں سے رہت پورن برہم کے جاننے کا مارگ دکھلایا جو جو بھی کوئی ایسا ہی سُن کر ارتھات نشچئے آتمک بدھی میں وچار کر کے اُس پرماتما کے کھوج کرنے کو جان لیں گے۔ وہ اُس پرماتما کے پریم اور کھوج میں پڑ کر دیوانے کیوں نہ ہو جائینگے للہ نے سینکڑوں سنساری سُکھ اور وشال سُورگ سُکھ کے بدلے ایک ہی پرنو ارتھات ادم کے جپ اور دھیان کو آتم پراپتی روپ پرم سُکھ کا لابھ سمجھا۔

پرمان - جو یہ ایک نہ جانیا بہو جانے کیا ہوئے
ایکے تے سب ہوت ہیں سب سے ایک نہ ہوئے
سب آئے اس ایک میں ڈالی پات پھل پھول
کبیرا پاچھے کیا رہا - کہہ پکڑا جب مُول

للہ بو درایس دُورے دُورے
کلُف تھہو تھہ ؤچھس
پُس نُن نیرے سو فُٹ کریرے
کھیون دِیثون یچھس (۲۲)

میں للہ اپنی چھاتی کو تالا لگا کر گلی گلی پھرتی رہی۔ جو کوئی دکھاوا کر کے نمودار نکلے وہ کوئیں کے بیتر ڈوب گیا اور اُس نے (اپنی کمائی) بکھیہ کو کھانے کے لئے دی

دیاکھیا - میں للہ ہر ایک جگہ شہر اور گاؤں کے گلیوں اور کوچوں میں

اپنی یوگ بل کی چھاتی کو ڈنڈ اور موہن روپی مضبوط تالا لگا کر پھرتی رہی جو کوئی یوگی اس ڈنڈ اور موہن روپی شکتی کو تیاگ کر کرامتیں کر کے پھٹ کر نکلے سمجھو کہ وہ یوگی اس سنسار کے گہرے کوئیں میں پھر ڈوب گیا اور اُس نے اپنی یوگ بل کی ساری کمائی بکھیہ کو کھانے کے لئے دے دی۔

پرمان - شری بھگوان کہتے ہیں۔ دمن کرنے والوں کا ڈنڈ ارتھات سیدھے مارگ میں چلتے والوں کو دمن کرنے کی شکتی میں ہوں۔ وجے چاہنے والوں کا نیائے میں ہوں گپت رکھنے یوگیہ بھاؤں میں موہن میں ہوں۔ گیان والوں کا گیان میں ہوں (گیتا $\frac{1}{38}$) بھاؤ یہ ہے کہ جو کوئی یوگی کر تو یہ تیاگ روپ پرماد سے اتھوا اپنے تپ سے شیل اور مان میں پھنس کر ڈنڈ اور موہن روپی شکتی کو تیاگ کر کرامتیں کرنے لگتا ہے سمجھو کہ اُس نے اپنی ساری یوگ بل کی کمائی بکھیہ کو کھانے کے لئے دے دی ارتھات اپنا یوگ بل کھو بیٹھا۔

سُورگہ جاہہ ترا وت الکھ پروُوم
دگ لله نادم دیہ سنزہ پرئے
پُت زونہ دتھیت مُت ؤز نوؤم
ژرِن تہ پالہ گاسس پتھ نسر چھئے (۲۳)

سُورگ لوک کے الواک دستر تیاگنے پر ہی میں نے الکھ پراپت کیا۔ پرمیشور کو پراپتی کرنے کی اچھیا میں دردیں سہن کریں۔ پر بھی سمے پر اُٹھ کر پاگل کو جگایا۔ ہی تات اس میرے بات کو سمجھ لے کیونکہ تم کو درخت پہ گہری نیند پڑی ہے۔

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

میں نے (اپنے زندگی کے دنوں میں) اپنے آپ کو شونیا کا میدان کاٹ کر نکال ڈالا ایسا کہ مجھ کو نہ تو کوئی بدھی نہ تو کوئی ہوش ہی رہا۔ میں آپ ہی اپنے آپ میں جاگ اُٹھی۔ پھر نہ معلوم کس ملیہ میں سے مجھ لل کے بیتر (امرت روپی) کمل کا پھول کھل آیا۔

ویاکھیا۔ میں نے پرماتما کی سادھنا کرتے کرتے شونیہ روپی پرمیہ تیاگ ورتی سے (سادھن ابھیاس کا وقت ارتھات اپنی عمر گذار دی)۔ ایسا کہ مجھ لل کو تپسیا کرتے کرتے لنسار روپی نہ تو کوئی بدھی نہ تو کوئی ہوش ہی رہا۔ اس طرح کی سادھنا کرتے مجھے پھر اپنے آپ ہی اودیا روپ اگیان اندھکار کے نیند سے گیان روپی بھاگ کھل آئی۔ پھر نہ معلوم مجھ لل کے بیتر کس کمل سر کے ملیہ میں سے نرلیپ گیان امرت روپی کمل کا پھول کھل آیا (اس واکیہ کا پرمان گیتا ۵/۱۶-۱۷ اگلے واکیہ نمبر ۲۰ کے پرمان میں دیا ہوا ہے۔ پڑھیں۔

اُوپدیش واکیہ کو دوسرے درشٹانت میں

راوِنہ مَنزہ راوُن رُوٗوُم
راوِتھ اَتھ اَسِس بھُتو سَرہ
اَسان تہٕ گندان سہزی پردوُم
دِپنے گورُم پانس سَرہ (۲۰)

کھونے میں سے میرا (راجا) راوُن کھو گیا۔ یہ کھو کر اس بھوہ سر کے بیتر (ڈوبی ہوئی) میں اپنے ہاتھ آئی۔ پھر ہنستے اور کھیلتے آتما کو پراپت کیا اور کہنے کے بغیر اپنے آپ ہی جان کر پرکاشت کر ڈالا۔

ویاکھیا۔ جب کہ میرے انتہ کرنوں میں بسا ہوا اگیان روپی کھو ڈالنے

والے وکاروں میں سے یہ میرا (بڑا بھاری سمراٹ راون) یعنی اہنکار تتو (اگیان کا کارن) کھو کر نشٹ ہو گیا۔ یہ کھو کر ہی اس سنسار سمندر کے بیتر ڈوبی ہوئی میں آپ ہی اپنے کو ہاتھ آئی۔ تب پھر میں نے ہنستے ہنستے اور کھیلتے کھیلتے اپنے اندر ستھت آتما کو پراپت کیا اور کسی کے کہنے کے بغیر ہی اپنے ہی گیان پرکاش سے پرمارتھ تتو کو جان کر پرکاشت کر ڈالا۔

پرمان۔ جن کے انتہ کرنوں کا اگیان جس سے کہ وہ موہت ہوتے ہیں۔ آتم و دیک روپ گیان سے نشٹ ہو جاتا ہے اُن کے لئے اُن ہی کا وہ اپنا گیان پرمارتھ تتو کو سوریہ کے سمان پرکاشت کر دیتا ہے۔ اور اُس پرمارتھ تتو میں ہی جن کی بدھی رنگی جاتی ہے وہیں پر جن کا انتہ کرن رم جاتا ہے اور جو تتو پراین ہو جاتے ہیں اُن کے پاپ گیان سے بالکل دھوئے جاتے ہیں اور وہ پھر جنم نہیں لیتے (گیتا ۵/۱۶-۱۷)

لَتن ہُند مانہ لارِیوم وَتن
اکِئی ہاوِنم اِکئی وَتھ
یم ییم بوزِن تِم کونہٕ مَتن
لَلہ بوٗزِ شتن کوٗنی کتھ (۲۱)

میرے لاتوں کا مانس سڑکوں میں چمٹ گیا۔ ایک ہی نے اُس ایک ہی کا مارگ دکھایا جو جو بھی ایسا ہی سُن لیں گے وہ دیوانے کیوں نہ ہو جائیں گے۔ لل نے سینکڑوں کی ایک ہی بات سمجھی۔

ویاکھیا۔ میرے لاتوں کا مانس پرماتما کی سادھنا کرتے کرتے (اپنے آپ کو گپت رکھنے کے لئے) کہ ویابانوں میں پھرتے پھرتے سڑکوں میں

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

بھی ہیں (ایش اُپنشد ۸ - ۴ - ۵)

سمبند اَورہ تہ پانئے یورہ تہ پانئے
پانئے پانس چھُونہ میلان
پرتھم اَتھِس نہ مُولیہ دانی
سُونی ہا مالہ تھزی آشچر زان (۱۷)

اُدھر سے بھی وہی نراکار اَدکھت سروپ آپ ہی ہے اور اِدھر سے بھی یہ سارا درشٹمان جگت آپ ہی ہے آپ ہی وہ (سب میں سنتھت ہوکر) اپنے آپ کو ملنے میں آتا ہی نہیں۔ اِس پرماتما کے آد۔ انت اور مدھ وِچار کرنے میں بدھی کی ایک رتی بھی سما نہیں سکتی۔ یہی بات اُسی کو تم ایک آشچر مئے ادبھوت مایا جان۔

پرمان۔ شری بھگوان کہتے ہیں میں نے اپنے اَدکھت سروپ سے اس سارے جگت کو پھیلایا ہے۔ مجھ میں سب پرانی ہیں۔ پرنتو میں اُن میں نہیں ہوں اور مجھ میں یہ سب پرانی بھی نہیں ہیں۔ دیکھو یہ کیسی میری ایشوری کرنی اور یوگ سامرتھ ہے۔ سب پرانیوں کا اُتپن کرنے والا میرا آتما اور اُن کے بیچ سنتھت ہوکر اور اُن کا پالن کرکے بھی پھر اُن میں نہیں ہوں سرونترہ بہنے والی پوان وایو جس پرکار سرود آکاش میں رہتی ہے۔ اُسی پرکار سب پرانیوں کو مجھ میں سمجھ (گیتا $\frac{9}{6/4}$)

سمبند پانئے آئہ پانس سیتی
پانئے کوُرن پننُ وِچار

پانئے پننُ پان نیچھناوُن
پانئے گُگُن پننُ پان (۱۸)

آپ ہی اپنے آپ کے ساتھ آیا۔ آپ ہی اپنے آپ کا وچار کیا۔ آپ ہی اپنے آپ کی پرشنسا ارتھات بڑھائی جتلانے لگا۔ آپ ہی اپنے آپ کو گپت کر گیا۔

دیا کھیا۔ دیکھو یہ پربرہم کی آشچریہ مئے ادبھوت مایا۔ آپ ہی وہ پربرہم جیو آتم روپ سے اپنے آپ کو اپنی ہی ترگنا تمک مایا کے دش میں کرکے جنم دھارن کرکے آیا اور پھر یہاں سنسار میں آپ ہی اپنی بڑھائی جتلانے لگا۔ ارتھات ہم ہم کرکے اہنکار سے جس کے دوارا اپنے میں آروپت کئے ہوئی ودیمان اور اودیمان گنوں سے اپنے کو ٹھیک مان کر منش ہم ہیں۔ ایسا مانتا ہے کہ میں بڑا کولین ہوں میرے برابر دوسرا کون ہے وغیرہ وغیرہ جب کبھی پھر اپنے ہی وِدیہ اچھیا سے اپنے آپ کا وچار کرنے لگا کہ میں کون ہوں۔ یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا کون ہے اس کا اپادان کارن کیا ہے۔ اِس طرح کا ادھیاتم وِچار کرتے کرتے اپنے سروپ کے جان لینے پر آپ ہی اپنے تتو سروپ میں اپنے کو گپت کرکے اُسی میں سما گیا۔

شنوک میدان کُڈُم پانس
مہ کلہ رُوزم نہ بُدھ نہ ہوش
وُزِی سِنیلنس پانی پانس
اَدہ پھلہ گلہ پھُل للہ پمپوشس (۱۹)

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

اور اُدھر کہیں بھی نہیں ڈھونڈا۔ اس پرماتما کے پھل کو مول ... نہیں بھی نہیں ہے اور اس کا ڈھونڈھنا اور کھوج کرنا (اپنے بغیر) کہیں بھی نہیں ہے۔

ویاکھیا۔ یہ آتما (پربرہم پرمیشور) کسی کسی مہاپُرش یوگی کے دیکھنے میں آتا ہے اور یہ آتما۔ سنساری مُورکھ منشوں کے دیکھنے اور جاننے میں آتا ہی نہیں۔ میں نے اس کو اِدھر اور اُدھر اپنے بغیر کہیں بھی نہیں ڈھونڈا۔ اس پرماتم روپ آتم تتو کے پھل کا مولیہ ادم تولنا نہیں اور کسی کے پاس بھی نہیں ہے اور اس آتما کا ڈھونڈھنا اور کھوج کرنا اپنے سے باہر کہیں بھی نہیں ہے۔

پرمان۔ جو آتم تتو بہتوں کو تو سُننے کے لئے بھی نہیں ملتا اور جس کو بہت لوگ سُن کر بھی سمجھ نہیں سکتے ایسے اس گُوڑھ آتم تتو کا ورنن کرنے والا مہاپُرش آشچریہ مئے ہے پرم دُرلبھ ہے اور اس آتم تتو کا پراپت کرنے والا بھی بڑا کُشل کوئی ایک آدھ ہی ہوتا ہے اور اس آتم تتو کو بھلی بھانتی جاننے والے گورو کے دوارا شکشا پراپت کرنے والا آتم تتو کا گیانی بھی آشچریہ مئے ہے۔ پرم دُرلبھ ہے۔ سادھارن منش کے دوارا بتلائے جانے پر اور اُس کے انوسار بہت پرکار سے چنتن کئے جانے پر یہ آتم تتو اچھی طرح سمجھ میں نہیں آسکتا۔ کسی دوسرے تتو گیانی پُرش کے دوارا اُپدیش کئے جانے کے بغیر اس وشئے میں منش کا پرویش نہیں ہوتا کیونکہ یہ انت سوکشم وستو سے بھی ادھک سوکشم ہے۔ (۳) ... اتیت ہے (کٹھ اُپنشد ۱-۲/۷-۸)

پت وانے روزہ ہٹہ زانہہ
پانئے گپت تہ پانئے گیانی
پانئے پانس مرُدو تہ زانہہ (16)

اُدھر سے بھی وہ آپ ہی ہے اور اِدھر سے بھی وہ آپ ہی ہے کبھی بھی وہ پیچھے ہٹ کر نہیں رہے گا۔ آپ ہی وہ گُپت بھی ہے اور آپ ہی وہ گیانی بھی ہے اور آپ ہی وہ اپنے آپ کو کبھی بھی نہیں مرا۔

ویاکھیا۔ اُدھر سے بھی وہی نراکار اویکت سروپ سب کا آدہ کارن پربرہم آپ ہی ہے اور اِدھر سے بھی وہی یہ سارا درشمان جگت براٹ سروپ اپر برہم آپ ہی ہے۔ کبھی بھی وہ ... آدہ تیبر گت کرنے والے دیوتاؤں سے پیچھے نہیں رہے گا۔ آپ ہی وہ سب پرانیوں میں اور سارے تربھون میں گُپت ہو کر چھپا ہوا ہے اور آپ ہی وہ گیانی ارتھات اپنے آپ کو جاننے والا ہے۔ آپ ہی وہ سویم اپنے آپ کو کبھی بھی نہیں مرا

پرمان۔ وے پرمیشور اچل اور ایک ہیں اور من سے بھی ادھک تیبر گت شکتی سب کے آدہ کارن۔ گیان سروپ سب کو جاننے والا۔ اس پرمیشور کو اِندر آدہ دیوتا مہرشی گن پُورن روپ سے نہیں جان پاتے۔ وے پربرہم دوسرے دوڑنے والوں کو سویم ستھت رہتے ہوئے ہی انت کرمن کر جاتے ہیں اُن ہی سے شکتی سے وایو آدہ دیوتا۔ جل ورشا۔ پرکاش آدہ کرم کرنے میں سمرتھ ہوتے ہیں۔ وے پرماتما چلتے ہیں۔ وے پرماتما نہیں چلتے۔ وے دور سے بھی دور ہیں۔ وے نزدیک بھی ہیں۔ وے اس سارے جگت کے بھیتر پُورن ہیں اور وے اس سارے جگت کے باہر

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

سمبند

لل بہ دراس لو لرے
شرانان لُہ ستم دِلن کیہو رات
دُیشم پنڈت پنہ گرَے
شھُئی مہرُس نکھتر تہ ساعت (۱۳)

پرمان - میں ہم کے رسیوں سے بندھی ہوئی (مست دیوانی بن کر) نکلی - پرماتما کا کھوج کرتے کرتے (زندگی کے) سارے دن اسی طرح ساری راتیں بیت گئیں جس وقت کہ پھر میں نے اپنے ہی (شریر روپی) گھر میں پنڈت کو ارتھات اس برہم گیانی سم درشٹ آتما کو دیکھ پایا - تو اسی وقت کو میں نے (پرکرتی سے چھٹکارا پانے کا) شبھ نکھتر اور شبھ مہورت پکڑا -

پرمان - جب یوگی یہاں دیپک کے سمان اپنے پرکاش ہوئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو (ارتھات پنڈت کو اپنے گھر میں) دیکھ لیتا ہے اس سمے وہ اجنما اچل سب تتوؤں سے وشدھ پرم دیو پرماتما کو جان کر سب پرکار کے بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتا شتر اپنشد $\frac{2}{15}$)

دوش وقت سحر از غصہ نجاتم دادند | اندراں ظلمت شب آب حیاتم دادند
چہ مبارک سحری بود و چہ فرخندہ شبے | آں شب قدر کہ ایں تازہ براتم دادند

ارتھ - واہ کل کی رات اور صبح کا وقت کیسا ہی مبارک ساعت تھا جب کہ مجھے غصہ سے (ارتھات اہنکار تو اہم بھاؤ سے) چھٹکارا دیا گیا اور اس سمسار روپی اندھیری رات کے اگیان میں مجھے گیان روپی آب حیات ارتھات جیون مکت پدوی عطا کر دی گئی

(دیوان حافظ فارسی)

دُچھان تہ پَچھس سارسَئی اندر
دُچھم پرزلان سارسَئی منز
لُوزِت تہ رُوزِت دُچھ ہرسی
گَھرَہ چھُوئی تسندُوی پَر کُسہ لَل (۱۴)

میں تو سارے برہمانڈ اور سب کے اندر (اسی آتم سروپ پرمیشور کو) دیکھ رہی ہوں اور اسی آتم سروپ پرمیشور کو سب کے بیتر چمکتا ہوا دیکھا - یہ میرے واکیہ ست ہی مان کر اور پھر شانتی سے سوچ وچار کرنے میں رہ کر (سادھنا کرتے کرتے) اس ہری ہر (آتم سروپ پرمیشور کو اپنے ہی بیتر) کھوج کر کے دیکھ یہ میرا شریر (اور یہ سارا برہمانڈ) اسی کا گھر ہے میں (دوسری) کون اور کہاں کی لل آئی

پرمان - ہے ارجن جل میں رس میں ہوں - چندر - سوریہ کی پربھا میں ہوں - سب ویدوں میں پرنو ارتھات اوم کار میں ہوں - آکاش میں شبد میں ہوں اور سب پرشوں کا پرشارتھ میں ہوں - پرتھوی میں سگندھی اور اگنی کا تیج میں ہوں سب پرانیوں کی جیون شکتی اور تپسیوں کا تپ میں ہوں - ہے پارتھ تجھ کو سب پرانیوں کا سناتن بیج سمجھ بدھیمانوں کی بدھی اور تیجسیوں کا تیج بھی میں ہی ہوں (ارتھات میں ہی سب میں چمکتا ہوں - گیتا $\frac{7}{10/8}$)

سمبند

چھُوئی کُونہ چھُئی نا کُونے
دُچھم اَور یُور نا کُونے
دُپہ پھَل تہ مول نا کُونے
چھُوہ اژہانڈ لن تہ گار لن نا کُونے (۱۵)

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

ہیں۔ میرا گلنے پر جب میں کچھ رہا ہی نہیں گیا اب یہ پرکرتی کہاں سے اور کہاں کا کرم بندھن لاکر اُتپن کرے گی)

پرمان - جس ستھت میں پربرہم پرمیشور کو ٹھیک بھانتہ جاننے والے مہا پُرشوں کے انتھ میں (میں - میرا - یہ دویت بھاؤ گل کر) سمپورن پرانی پرماتم سروپ ہی ہو گئے۔ اُس ستھت میں ایکتا کا نرنتر ساکھشات کار کرنے والے مہا پُرش کے لئے کون سا موہ اور کون سا شوک رہ جاتا ہے وہ تو شوک موہ سے رہت پرہ پورن آنند سروپ ہو جاتا ہے (ایش اُپنشد ۷) میں میرا گلنے کا پرمان ادھیائے ۳ - واکیہ ۲ - کے پرمان میں پڑھئے ہیں۔

تو مباش اصلاً کمال این است تو بس
تو در دگم شو وصال این است تو بس (مثنوی مولانا روم)

سمبند

اندرہ آسس نبر ژھونڈم
پُوننا رنگن کرنم سدت
دھیانہ سن دیئے نزگر کیول ندونم
رنگ گو سنگس میلت گت (۱۱)

وہ پرمیشور تو میرے ہی اندر ستھت ہو کر اور میں اُس کو باہر اِدھر اُدھر ڈھونڈھتی رہی جب کہ (ابھیاس رُوپی پران) وایو نے میرے آتم اچھا کے رنگوں کو میرے میں تسلی کر دی (ارتھات یوگ سدھی ہو گئی) پھر میں نے دھیان سے سارے جگت میں کیول اُسی پرمیشور کو ستھت ہو کر جان لیا (ایسا انبھو ہو جانے پر) یہ سارے

سنسار کے پرپنچ کا رنگ اُس پرمہ دیو کے سنگ میں مل کر لئے ہو گیا۔

پرمان - جس کا آتما یوگ یکھت ہو گیا - اُس کی درشٹ سم ہو جاتی ہے اور اُسے سروترہ ایسا دیکھ پڑنے لگتا ہے کہ میں سب پرانیوں میں ہوں اور سب پرانی مجھ میں ہیں (گیتا ۶/۲۹)

سمبند

مُکرس زن مل ژلُم منس
اَدہ مہ لبُم زنس زان
شہ پلہ ڈیو ٹھُم تشہ پانس
سُوروی سُوی تئے بو نہ کنہہ (۱۲)

جس وقت کہ میرے من رُوپی شیشے کے اوپر سے سب (کامنا آدہ واسناؤں کا) میل ہٹ گیا تب ہی پھر میں نے زتاردن انتر آتما کی پہچان پائی جب کہ میں نے اُس کو اپنے ہی پاس دیکھ پایا۔ (ساکھشات کار ہونے پر گیات ہوا - کہ) سب کچھ تو وہی ہے اور میں کچھ بھی نہیں (ارتھات یہ دویت بھاؤ میں تو - یہ - وہ کچھ بھی نہیں)

پرمان - من کا جو میل ہے یہ پرکرتہ کے ست - رج اور تم گنوں کے وکار اور دھرم ہیں - پرمش کے نہیں - پُرش نرگن ہے اور ترگنہ مئے پرکرتی اُس پُرش کا درپن (شیشہ) ہے جب پُرش کے بدھی کو نرمل ساتک گیان پراپت ہو جاتا ہے تب یہ پُرش اُس درپن میں اپنا آتم سرُوپ دیکھتا ہے (مہا بھارت شانتہ پرب ۸/۲۰۴)

آئینہ سکندر جام جم است بنگر
تا بر تو عرضہ دارد احوال مُلک دارا (دیوان حافظ)

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

نام لل پرسِد ہوا۔ جب کہ میں نے (پرمیشور پراپتی کرنے کی اِچھا روپی
اپنے دامن وہیں پر پھیلائے (ارتھات پرمیشور کے دِھیان دھارنا
میں نرنتر بیٹھی رہی)

ژھانڈان لوُسس پانی پانس
ژھیت گیانس وُوت نہٕ کوُنثر
لیِکہٕ کرمس واژس مئے خانس
بھٕر بھٕر جام تہٕ چوٗان نہٕ کانہہ (۹)

میں آپ ہی اپنے آپ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہار گئی اس چھپے
ہوئے گیان تک کوئی (کوُنثر) چھوٹا نہیں پہنچا۔ جب کہ میں نے اُس کو
(انتر آتما کو) اپنے ساتھ لے گیا۔ تب ہی میں (میخانس) سُراگار میں
پہنچ گئی۔ یہاں پر جام بھرے بھرے پڑے ہیں پر انہیں کوئی پیتا نہیں۔
وِیاکھیا۔ میں ساری عمر آپ ہی اپنے آپ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے
ارتھات تپسیا کرتے کرتے تھک کر ہار گئی۔ اس اَدھیاتم روُپ چھپے
ہوئے گپت گیان کے جاننے تک کوئی بھی چھوٹا (بال) ارتھات بل ہیِن
موُرکھ نہیں پہنچا جب کہ میں نے عمر بھر نرنتر دھیان دوارا تپسیا کرتے
کرتے پرمیشور انتر آتما کو اپنے ساتھ پریم میں لے گیا تب ہی پھر
میں (سُراگار) ارتھات امرت دام میں پہنچ گئی۔ یہاں پر تو گیان روُپی
امرت کے جام بھرے پڑے ہیں مگر انہیں کوئی پیتا ہی نہیں (ارتھات
اس اَدھیاتم مارگ کے جاننے کی طرف کوئی اپنا رُخ ہی نہیں کرتا۔
پرماتما۔ یہ آتما بل ہین جنش کے دوارا پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ تتھا

پرمادسے۔ اتھوا لکھن رہت تپ سے بھی پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ کِنتو
جو ودھیمان سادھک اُپایوں کے دوارا پریتن کرتا ہے اُس کا یہ آتما برہم دام
میں پرویشٹ ہو جاتا ہے (منڈوک اُپنشد $\frac{3-2}{4}$)

سمبند لولکہ نارہ ہیلہ لوٗلہ للہ لوٗوم
مرنئے موٗیس تہٕ روٗزس نہٕ زرئے
رنگہ رژہ زاچھ کیاہ نہٕ رنگ ہووم
بہ دِیُن ژُلمُت تہٕ کیاہ سنہ کرئے (۱۰)

جب کہ میں اُس کو پریم روُپی اگنی سے گودی میں ہلاتی رہی۔ میں
تو مرنے کے بغیر زندہ ہی مر گئی پھر میں ذرا بھر بھی نہ رہی (اس سے پہلے
اپنا لیے رنگ ذات ہونے پر بھی میں نے کیا کیا رنگ نہ دکھائے۔ جب کہ
میرے سے میں (میرا) کہنا ہٹ گیا اب (یہ پرکرتی) کیا کرے گی۔
وِیاکھیا۔ جب کہ میں اپنے بِستر سے قبل پر برہم (انتر آتما) کو
پریم روُپی اگنی سے اپنے ہردئے روُپی گودی میں اوم اوم کے شبد
کہہ کہہ کر پریم اور لالن کر کے ہلاتی رہی۔ میں تو مرنے کے بغیر زندہ بھی
اُس کے پریم میں مر گئی (اس طرح سے مرنے پر) پھر میں ذرہ بھر ارتھات
الو (अणु) جتنا بھی نہ رہی یعنی دوئیت بھاؤ اور میں پن کا ناش
ہو کر اُسی برہم میں لِین ہو گئی اس سے پہلے جنم و جنمانتروں میں مجھے رنگ
(انتر آتم سروُپ) والی نے اس سنسار کے آواگمن اور پرکرتی بندھن میں
پڑ کر میں نے کیسے کیسے ناچ و رنگ نہ دکھائے جبکہ اب میرے سے
(میرا) یہ سب کچھ کہنا ہٹ گیا۔ اب یہ پرکرتی مجھے کیا کرے گی (ارتھات

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

ہ کارن جب ڈھونڈھیا۔ سو تو ہردے مالنہ

پرمان:- پردہ دیا بھرم کا تا سے سوجھے تانہہ
جیوں نیلوں میں پوتلی تیوں مالک گھٹ مانہہ
موُرکھ لوگ نہ جانیئے باہر ڈھونڈن جاہنہ (کبیر)

دِلِشہ آیس دَش دِیشہ تِیلِت
ژَلِت ژدُھم بُشُن اَدہ وادُ
شُوئ ڈُلُوھُم شایہ شایہ مِیلِت
شِبہ تہ ترہ ترِدیس تہ شُوئ دراوُ (۷)

میں دسُوں دیشوں کو (تیلت) اچھی طرح سے جان کر اپنے دیش بندھ میں آگئی اور (ان سے دور) بھاگ کر تِرشنا اور وایو کو کاٹ لیا۔ شو ہی کو ہر ایک شئے میں ملا ہوا دیکھ پایا۔ چھ اور تین کو بند کر دیا۔ پھر بھی شیش شو ہی نکل آیا۔

دیا کھیا۔ میں دسُوں دیشوں ارتھات دسُوں انتر آتمک راگ روپی دشاؤں کو (تیلت) تل میں چھپا ہوا تیل جیسا جان کر ارتھات اچھی طرح سے اُن کے سروپ اور سوبھاؤں کو جان کر۔ تب ہی پھر میں (دلِشہ آیس) سمادھ روپ دیش بند ارتھات چت کے دھیان دھارنا ٹھہرانے کے ایکاگرتا ہونے میں آگئی۔ پھر (اوپریکھت راگ آتمک دشاؤں کے سنگ سے) دور بھاگ کر (اپنا سارا جنم ایسے ہی) ترشنا اور وایو میں گذار گذار کر کاٹتی رہی (ایسا کرنے پر) ہر ایک شئے میں شو کو ہی ملا ہوا جان پایا۔ پشچات اوپریکھت انتر آتمک راگ روپی دشاؤں میں سے ایک من کے سروتا وشدھ ہو جانے پر باقی چھ اور تین ارتھات نو وشیہ روپی انتر آتمک دشاؤں

کو بند کر دیا۔ ایکتا کا پورا ابھیاس ہو جانے پر پھر بھی شیش شو ہی نکل آیا۔ اوپریکھت دس دشائیں (ایک وشدھ ہوا من) باقی چھ اور تین ارتھات شبد۔ سپرش۔ روپ۔ رس اور گند۔ کام۔ کرودھ۔ لوبھ اور موہ ؛

پرمان (دیش بندھ چت دھارنا) ناجھی چکر۔ ہردے کمل آدہ شریر کے بیتر والا دیش ہے اور آکاش سوریہ یا چندرما۔ آدہ کوئی بھی دیوتا یا کوئی مورتی۔ تتھا کوئی بھی پدارتھ باہر کی دیش ہے۔ ان میں سے کسی ایک دیش میں چت کی ورتی کو لگانے کا نام دھارنا ہے اُسی میں ایکاگر ہو جانا دھیان ہے (پاتنجل یوگ درشن وبھوتی پاد ۱-۲)

دشو دشا سے اُٹھی پربل کرودھ کی آگ
سنگتی شیتل سادھو کی شرن اُبرئے بھاگ
یہ سینا سب موہ کی کئے کبیر سمجھائے
ان سے جو کوئی بچی بھو ساگر تر جائے (کبیر)

سبند گل وَندہ زدلم۔ جِگر موُرم
تیلہٕ گَل ناوُ دراَم
بلہٕ دِل تراوِمس نتیجُ (۸)

میں نے اپنے سوبھاؤ میں سے (انتہ کرنوں کے بیتر پراکرتی سے بندھے ہوئے وشیہ آسکتیوں کے) سب میل کو جلا دیا اور اپنے جگر کو (ارتھات دل کے سب کامنا روپی خواہشات کو) مار ڈالا۔ تب ہی پھر میرا

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

سانسوں کی یکھتی سے اوم کار کے جپ کا اچارن کرنے لگی۔ ایسا کرنے پر میرے بیتر آتم تتو کا پرکاش مئے دیپک پرجلیت ہوا اور مجھے اپنی ذات ارتھات اپنا سروپ پرکٹ ہوگیا اور پھر میں نے اپنے اندر کا چھپا ہوا آتم پرکاش باہر چھٹک دیا۔ اندھیرے میں ہی پرماتم سروپ برہم تتو کو دیکھ پایا اور پرم لابھ جان کر اُسے پکڑے ہی رکھا۔

پرمان۔ اپنے شریر کو نیچے کی ارنی اور اوم کار کو اوپر کی ارنی بنا کر دھیان کے دوارا۔ نرنتر منتھن کرتے رہنے سے سادھک چھپی ہوئی اگنی کی بھانتی ہردئے میں ستھت پرم دیو پرمیشور کو دیکھے — تلوں میں تیل دہی میں گھی۔ سوتوں میں جل اور ارنیوں میں اگنی جس پرکار چھپی رہتی ہے اُسی پرکار وہ پرماتما اپنے ہردے میں چھپا ہوا ہے جو کوئی سادھک اس کو ستیہ کے دوارا سَیَم روپ تپ سے دیکھتا رہتا ہے۔ اُسی کے دوارا وہ پرمیشور گرہن کیا جاتا ہے (شویتا شوترا اپنشد ۱۵/۱۴/۱)

جیوں تل ماہیں تیل ہے جیوں چکمک میں آگ
تیرا مالک تجھ میں جاگ سکے تو جاگ (کبیر)

سمبند
اوم کار یلہ لیہ او نم
دُہی کُرُم پتُم پان
شہ وِتہ ترادِت ترست مارگہ دُنم
تیلہ لل یہ داڑس پرکاشس تھان (۵)

جب کہ میں نے اوم کار کو اپنے ساتھ لئے کیا ایسا کہ اپنے آپ کو بھسم ہی کر ڈالا۔ پھر راستے طے کر کے ست مارگ پر پکڑا تب ہی میں لل

پرکاش کے ستھان پر پہنچ گئی۔

ویاکھیا۔ جب کہ میں نے تپسیا کرتے کرتے اوم کار سروپ پر برہم کو اپنے آپ میں لے گیا۔ ایسا کہ یوگ مارگ طے کرتے کرتے میں نے اپنے آپ کو بھسم ہی کر ڈالا۔ ایسا کرنے پر یوگ کی چھ بھومکاؤں کو طے کر کے پھر ساتویں بھومکا برہمانڈ کے اُوپر پہنچکر پرمیشور برہم تتو کو دیکھ کر پکڑ لیا۔ تب ہی پھر میں لل پرکاش کے ستھان مکتی دام پر پہنچ گئی۔

سمبند
پانس لاگت رُودُک ہمہ ژہ
ہمہ ژہمہ ژھانڈان لُہستم دھوہ
پانس منز یلہ ڈیو ٹھک ہمہ ژہ
ہمہ ژہمہ تہ پانس دیو تم ژھوہ (۶)

میرے سے تم اپنے آگے (مایا روپ) پردہ لگا کر چھپ کر رہ گئے۔ مجھے تمہارے کو ڈھونڈھتے بہت دن بیت گئے جب کہ پھر میں نے اپنے ہی آپ میں تم کو دیکھ پایا۔ پھر میں نے تمہارے کو اور اپنے آپ کو مشابہت دیکر ٹٹول ڈالا۔

ویاکھیا۔ ہے پرمیشور تم اپنے آگے مایا رگی بھرم کا پردہ لگا کر میرے سے گپت ارتھات چھپ کر رہ گئے۔ مجھے تمہارے کو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے بہت سارے زندگی کے دن بیت گئے جب کہ پھر میں نے اپنے ہی آپ میں تمہارے کو دیکھ پایا۔ تب پھر میں نے تمہارے کو اور اپنے آپ کو مشابہت دے کر چھانٹ اور ٹٹول ڈالا (ارتھات خوب اور چھایا کی جانچ تمہارے کو اور اپنے آپ کو دیکھ پایا)

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

(رہیں ...) ئل نے اپنے اندر کا اندھکار پکڑ کر اُتارا اور کاٹ
وہیں پر ساتھ ساتھ ٹکڑے کر دیئے۔

ویاکھیا۔ میں نے ایک سوئی کے نوک جتنا بھی کسی ساعت پرما
کو پراپت کرنے کے اُدیش سے اوم کار کے جپ اور دھیان دوارا اپنے
آپ کو بال بھر بھی بھیجا نہ چھوڑا۔ وہی یوگ دھارنا کا مس ارتھات
پربرہم کے آنند کا سروٗپ نجھ لل کو اپنے ہی واکھ وانی کا جپ ہے۔
طرح سے تن مئے ہو جانے پر میں نے اپنے اندر کا یندریہ روٗپی راگ
آتمک آسکیتوں کے اندھکار کو پکڑ کر ارتھات اچھی طرح سے جان کر۔ اگیان
اندھکار کے مد سے اُتارا اور پھر اُن یندریوں کے راگ آتمک سبھاؤں کو کاٹ
کر وہیں پر ساتھ ساتھ ٹکڑے کر کے بھسم کر ڈالا۔

پرمان۔ بن بن روٗپوں میں اُتپن ہوئی یندریوں کی جو پرتھک
پرتھک ستا ہے جو اُن کا اُدئے اور لئے ہو جانا سوبھاؤ ہے اُسے اچھی
طرح جان کر اور آتما کا سروٗپ اُس سے الگ جان کر دھیر پُرش کسی قسم
کا شوک نہیں کرتا (کٹھ اُپنشد ۲-۱-۳)

سمبند

دَمہ دَمہ من اوم کار پَرنوٗم
بائے پَران پانئے بوٗزان
سوٗاہم پدَس اَہم گوٗلم
تَلہ لل بوٗ وازِس پرکاشس تھان (۳)

میں ہر وقت اپنے من کو اوم کار ہی پڑھاتی رہی)۔ آپ ہی پڑھنا
بھی ہے اور آپ ہی سننا بھی ہے سوٗاہم پد میں سے اہم کو گلا دیا۔

تب ہی میں لل پرکاش کے ستھان پر پہنچ گئی۔

ویاکھیا۔ میں ہر وقت شاس، اوشاس کے ساتھ ساتھ اپنے من
کو اوم کار ہی پڑھاتی رہی۔ سمجھو کہ برمن پرماتم روٗپ سوٗ اُہم
شبد میں ہی لین ہو کر آپ ہی پڑھنا بھی ہے اور آپ ہی سننا بھی ہے
اِس طرح کی سادھنا کرتے کرتے میں نے اِس سوٗاُہم پد میں سے اہم کو
گلا دیا۔ ارتھات سوٗ + اہم میں سے اہم گل کر سوٗ۔ پربرہم ہی بچ رہا۔
تب ہی میں لل پرکاش کے ستھان مُکتی دام پر پہنچ گئی۔

پرمان فارسی

دَم بدَم دَم را غنیمت دان و ہمدم شو بدَم
واقف دَم باش دَم را ہیچ دم بیجا مدَم

سوٗاہم پد میں سے اہم کو گلا دینا۔ ادھیائے ۸۔ واکیہ ۱۲-۱۳
میں پڑھیں۔

سمبند

دما دم کَرمس دَمن ہالے
پَرزلیوٗم دیپ تہ نیَنے یَم ذات
اندرُم پرکاشش نیبر ژھوٗٹم
گٹہ رٹم تہ کَرمس تھَف (۴)

میں (دما دم) ارتھات کمبک نام پرانایام کے لئے درپے سانسوں سے
(اوم کا جپ) اُچارن کرنے لگی۔ ایسا کرنے پر میرے میں دیپک پرجلت ہوا
اور مجھے اپنی ذات معلوم ہوئی اندر کا پرکاش باہر چھٹک دیا۔ اندھیرے
میں ہی دیکھ پایا اور پکڑے ہی رکھا۔

ویاکھیا۔ میں پرمیشور کو پراپتی کرنے کے لئے (دما دم) ارتھات پران
زبان گنتی کو روک کر لینے کمبک نام پرانایام میں تت پر ہو کر پے درپے

تھا اُوپر کے اور پھیلا ہوا ہے- یہ جو سمپورن جگت ہے- یہ سب کا سبب برہم ہی ہے (منڈوک اُپنشد $\frac{۲-۲}{۱۱}$)

دوسرا ادھیائے

ادُتی اکوئی اچھُر پُرُم
سُوئی ہا مالہ رُٹھُم ونڈس منتر
سُوئی ہا مالہ کُنہ پھُگرُم تہ ژُرُم
اَسس سائس تہ پنپنس سون (۱)

ادم ہی ایک اکھشر کو میں نے پڑھا- ہی تات اُسی کو میں نے اپنے سوبھاؤ میں پکڑا- ہی تات پھر اُسی کو میں نے پتھر پر گڑ دیا اور سجا دیا- میں تو راکھ ہی تھی اور پھر سونا بن گئی-

دیاکھیا- ادم اس ایک ہی اکھشر کو میں نے تتو سے جان کر پڑھا ہی تات اُسی ایک ادم کار سروپ پر برہم کو میں نے اوبھچارنی ورتی سے اپنے پر اکرتہ سوبھاؤ انیتہ کرنوں میں دھارن کرکے پکڑا- ہی تات پھر اُسی ایک ادم کار کو میں نے نشچئے پوروک درڑھ کرکے بارم بار ودیک ابھیاس روپی پتھر پر گڑ دیا اور سپنے تا کرکے شوبھایمان کیا- میں تو راکھ ہی تھی- اسی ایک ادم کار کے چنتن ماتر کرنے پر راکھ سے بدل کر سونا بن گئی-

پرمان- (ادم) یہ پرماتما پرتو کے ادھیکار میں ورنت ہونے کے

کارن تین ماتراؤں سے یکت ادم کا ہے अ اکار उ اُکار- म مکار- یہ تین ماترائیں ہی تین پاد ہیں اور ماتراؤں سے رہت ادم کار کا چوتھا پاد ہے- ادم کار کی پہلی ماترا अ اکار ہی سارے جگت کے نام سے ویاپت ہونے کے کارن اور پہلا پاد ہونے کے کارن جاگرت کی بھانتہ ستھول جگت روپ شریر والا ویشوانر نامک پہلا پاد ہے- ادم کار کی دوسری ماترا उ اُتکرشٹ ارتھات अ سے سریشٹ ہونے کے کارن سوپن کی بھانتہ سوکشم جگت روپ شریر والا- تیجس نامک دوسرا پاد ہے- ادم کار کی تیسری ماترا म مکار ہی ماپ کرنے والا ارتھات جاننے میں آنے والا ہونے کے کارن اور ولین کرنے والا ہونے کے کارن سوشپتی کی بھانتہ کارن میں ولین جگت ہی جس کا شریر ہے- یہ اگیہ نامک تیسرا پاد ہے اسی پرکار ماترا سے رہت ادم کار ہی ویوہار میں نہ آنے والا پرپنچ سے اتیت- کلان مئے ادویت پورن برہم کا چوتھا پاد ہے جو اس پرکار تتو سے جان لیتا ہے وہ نشچئے کرکے اپنے ہی آتم دوارا اُس پربرہم پرماتما میں ہی مل جاتا ہے (مانڈوکیہ اُپنشد منتر ۸/۱۲)

سمبند

شُوچس نہ سانس پٹرس نہ رُمس
سومس مہ لہ چھو پنٹوسی واکھ
اندرم گُنڈ کار رٹِت تہ وولُم
ژٹت تہ دِیو تمس تنتی چاک (۲)

میں نے اپنے آپ کو ایک سوئی کے نوک جتنا بھی کسی ساعت بال بھر پیچھا نہ چھوڑا- وہی یوگ کا مس مجھ لل کو اپنے ہی واکیہ ہیں

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

(دیکھتے ... پرمیشور) کو ڈھونڈتی آئی ہی پر برہم پرمیشور بن کر ہاتھ پھیلاتے ہو اور تم ہی سرو ویاپک نارائن ہو اور تم ہی بیکھشک ہی پرماتمن یہ تمہاری لوگ یا (؟) کے گرشٹ چمتکار کیسے ادبھوت ہیں۔ تم ہی کال روپ بن کر سب کو مارتے ہو

پرمان۔ وہی اگنہ ہے۔ وہی سوریہ ہے۔ وایو اور چندرما پرکاش بکھت نکھشتر اتیادہ وہی ہے۔ وہی جل وہی پرزاپتہ اور برہما ہے ہی پرماتمن تو ہی پرش اور تو ہی استری ہے۔ تو ہی کمار اتھوا کماری ہے تو ہی بوڑھا ہو کر لکڑی کے سہارے سے چلتا ہے۔ تنتھا تو ہی دیراٹ سروپ پرکٹ ہو کر سب اور مکھ والا ہو جاتا ہے ہی پرم دیو پرمیشور۔ تو ہی نیل ورن پتنگ اور ہرے رنگ کا اور لال آنکھوں والا مکھی ہے اور میگ وسنت اتیادہ اور سفتہ سمدر روپ ہے۔ ہی پرمیشور تجھ سے ہی سمپورن لوک اتپن ہوئی ہیں تو ہی آنادہ پرکرتیوں کا سوامی اور دیاپک روپ سے سب میں ودیمان ہے (شویتا شتر اپنشد $\frac{۴}{۴/۲}$)

سمبند

اَسے پونلہ نہ اسے زوسے
نتھی کرے سنان ترتھن
وہر وہرس ننوُی آسے
نشہ چھوٹی تہ پرزہ تاوتن (۱۶)

(یہی ہے وہ سرو ویاپی پرمیشور) جو ہنستا ہے۔ چھینکتا ہے۔ انگڑائیاں لیتا ہے اور کھانستا رہتا ہے اور دن رات (من کے

سنکلپ وکلپ روپی خیالات کے) تیرتھوں میں سنان کرتا رہتا ہے۔ اور سال کے سال بھر پرکٹ ہی رہتا ہے وہ تو تمہارے پاس تمہارے میں ہی ہے اُس کو پہچان تو لو۔

پرمان۔ یہ راست سچ کیتو کو کہتے ہیں جس کے انوگرہ سے منش شبدوں کو۔ سپرشوں کو۔ روپ سمدائی کو۔ رس سمدائی کو اور استری پرسنگ اتیادہ سکھوں کو انبھو کرتا ہے اور اُسی کے انوگرہ سے یہ بھی جانتا ہے کہ یہاں کیا شیش رہ جاتا ہے۔ یہی ہے وہ پرماتما جس کے وشئے میں تم نے پوچھا تھا۔ سپن کے درشیوں اور جاگرت اوستھا کے درشیوں کو منش جس سے بار بار دیکھتا رہتا ہے اُس سروہ سریشٹ سرو ویاپی سب کے آتما کو جان کر منش شوک نہیں کرتا (کٹھ اپنشد $\frac{۲-۱}{۴-۲}$)

سمبند

یُت لوگیس تتہ اُوس شو
تتہ ڈیو ٹھُم منُول شو
کُنس ژہنت ڈُول شو
شُوی یُئے شُو تہ یو کوسہ لل (۱۷)

جہاں جہاں بھی میں کہیں گئی وہاں وہاں وہی (پربرہم) تھا اور وہاں وہاں میں نے اُسی پتا روپی (پربرہم) کو دیکھا۔ وہی جو کانوں میں کنڈل ڈالے ہوئے ہیں جب کہ یہ سارا جگت وہی ہے تو میں کون اور کہاں کی (ادُسری) لل آئی۔

پرمان۔ یہ امرتہ سروپ پربرہم ہی سامنے ہے۔ یہ برہم ہی پیچھے ہے۔ یہ برہم ہی دائیں اور یہ برہم ہی بائیں اور ہے یہ پربرہم ہی نیچے

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

(گیتا $\frac{۳}{۶}$) اگرچہ اَن نہ کھاکر نراہاری پُرش کے وِشئے چھوٹ جاویں۔ مگر اُن وِشیوں کا رس ارتھات چاہ نہیں چھوٹتی۔ پرنتو پربرہم کے ایکوت کا انبھو ہونے پر وِشئے اور اُن کی چاہ بھی چھوٹ جاتے ہیں (گیتا $\frac{۲}{۵۹}$)

کرم-اکرم کا رہسیہ

یہ یہ کرہ سُوئی ارزُن
یہ رُسہنہ اوژ یمَ تی منتھر
یہ یتھ لگم دِہیس پرہ ژئی
سُوئی پرمہ شِیوَن تنتھر (۱۳)

جس جس کال میں (پرورِتہ اور نیورتہ روُپ) کوئی سا کرم کرتی رہوں گی (یہ سمجھ کر) وہی میری (پراکرتہ سوبھاؤ انہ کرن روُپ) پُوجا بن گئی ہوا۔ جو بھی کچھ میرے رسنہ میں سے (ارتھات من چکھشو اِیتادہ گیان اِیندریوں کے راگ سے) شبھ اور اشبھ واسنائیں اتپن ہوں گی (یہ سمجھ کر) وہی میرے پراکرتہ سوبھاؤ میں جنتھر پڑ گیا۔ جو جو بھی مجھے اِس دِہیہ میں سنسار یا پرمارتھ کا بھاؤ لگ جائے گا (یہ سمجھ کر) وہی پرمہ شِیو پربرہم کے کھوج کرنے کا تنتھر بن گیا۔

بھاش۔ (کرم - اکرم اور وِکرم کا رہسیہ) کرم کیا ہے اور اکرم کیا ہے - اِس کرم کے وِشئے میں بڑے بڑے بُدھیمان بھی موہت ہو چکے ہیں۔ اس لئے میں تجھے وہ کرم اور اکرم بتلاؤں گا جس کو جان کر تو سنسار سے مُکت ہو جائے گا۔ کرم کی گتی گہن ہے۔ اِس لئے یہ جان لینا چاہیے کہ کرم کیا ہے اور سمجھنا چاہیے کہ وِکرم (وپریت کرم) کیا ہے اور یہ بھی جان لینا چاہیے کہ اکرم (کرم کر کے نہ کرنا) کیا ہے

کرم میں اکرم اور اکرم میں کرم جیسے دیکھ پڑتا ہے وہ پُرش سب منشوں میں گیانی اور وہی یوگی یکت اور سب کرم کرنے والا ہے (گیتا $\frac{۴}{۱۶-۱۸}$)

شِوشِو کران ہمیشہ گتیھ سوریت
رُوزت وِوہاری دِن کِھو رات
لاگہ رُست اَدویس مَن کرت
تَس نت پرسن سور گور ناتھ (۱۴)

جو کوئی منش ہر ایک سانس کی گنتی میں شِوشِو جپ کی نام سمرنا کرتا ہے اور دن رات گرہست آشرم ارتھات وِوہار میں شبھ اور اشبھ کرمہ بندھن کے کسی لاگ کے بغیر (پانی میں کمل کی طرح نرلپ) اور اپنے من کو دُوئی بھاونا سے ہٹا کر (نرمم شانت آتما بن کر) رہے۔ اُسی منش کو برہما آدِہ دیوتاؤں کے گورو پربرہم پرمہ شِو ہر وقت پرسن رہتے ہیں۔

اندرئی آیس چندر رئی گاران
گاران آیس ہہیسن ہہیہ
ژئیے ناران ژئی اتھہ داران
ژئیے ماران یم کم دِہیہ (۱۵)

میں اپنے اندر (دھیان یوگ میں ستھت ہو کر) سب کے پرکاشک چندرماں کو کھوجتی آئی (جس کو کھوجتی آئی) ہر ایک کے بیتر ستھت

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

جب جان لیتا ہے کہ پرکرتی کے گُنوں کے سوائے دوسرا کوئی کرتا نہیں ہے اور جب پرکرتی کے تینوں گُنوں سے پرے پرماتم تتو کو پہچان پاتا ہے تب وہ مجھ پرمیشور کے سروپ میں ہی مِل جاتا ہے (گیتا $\frac{14}{19}$)

یم لُوبھ تہ من مت مد موُرون
تمہئے مارِت ہ تہ لُوگن داس
یمی سہزہ ایشور گورُون
تمئی سودُی وندُن ساس (۱۰)

جس کسی جتن شیل منش نے لوبھ اور من کا اہم بھاؤ اور غرور (ان سب شتروں) کو مار ڈالا اور ان سب کو مار کر اپنے آپ کو داس کی طرح (سیوک جیسا) بنا ہوا رہا اور پھر جس کسی نے اپنے اندر کے انتر آتما پرمیشور کو (نشچے آتمک بدھی سے) کھوج ڈالا۔ اُسی نے پھر (وِشال سُورگ سُکھ اتیادہ کے کامنائیں) سب کچھ مٹی اور راکھ کے تُلیہ مان لیا۔

سمبند

پتہ تہ پان یم سمُوئی موُن
یم ہیتُوئی موُن دِن رات
یمسئی اُدئے من سمپن
تمئی ڈیوٹھی سُور گورُ ناتھ (۱۱)

جس کسی منش نے دوسرے سب پرانیوں (ارتھات منش اتیادہ پشُو پکھشی سب جیودھاریوں) کو اور اپنے آپ کو ایک ہی آتم سروپ میں سم بھاؤ اُوشن ۔ مان ایمان اتیادہ) ایک ہی جیسا مان لیا اور پھر جس کسی کا من دُوئی بھاونا سے رہت ہو گیا۔ اُسی نے پھر برہما آدہ دیوتاؤں کے گورو پرمیشور (آتم تتو) کو دیکھ پایا۔

پرمان۔ جو یوگی ایکوت بدھی من میں رکھ کر سمپورن پرانیوں میں ستھت ہوا مجھ واسدیو کو بھجتا ہے۔ وہ یوگی سب پرکار سے ورتتا ہوا بھی پرمہ پد روپ مجھ پرمیشور میں ہی ورتتا ہے۔ ہے ارجن سُکھ ہو یا دُکھ اپنے سمان دوسروں کو بھی ہوتا ہے جو یوگی آتم درشٹی سے سب پرانیوں میں سم بھاؤ رکھ کر دیکھنے لگے وہ یوگی پرم اُتم گرشٹ ارتھات اُونچا مانا جاتا ہے (گیتا $\frac{6}{31-32}$)

میتھیا ۔ کپٹ ۔ اسنت ترووُم
منش کرُم سُوئی اُپدیش
زنس اندر کیول زونُم
اَنس کھنس کُش چھُم دویش (۱۲)

میں نے متھیاچار۔ کپٹ اور جھوٹ بولنا یہ سب کچھ تیاگ دیا۔ یہی اُپدیش اپنے من کو بھی کر دیا۔ سنسار کے سمپورن پرانیوں میں کیول اُسی پرماتما کو ستھت جانا (ایسے اوستھا میں) مجھے اَن کھانے میں کون سا دویش ارتھات دُکھ کا ہیتو ہو گا۔

پرمان۔ جو موڈ آتما (ہاتھ پیر اتیادہ) کرم یندریوں کو روک کر من سے یندریوں کے وشیوں کا چنتن کیا کرتا ہے۔ اُسی متھیاچاری کہتے ہیں

سمبند

دِہچِہ لَرِے دارہ یِہ ترِو پیرم
پرَان چور رٹم تہ دیوتُمس دَم
ہرِدیہ چِہ کوٹھہرِہ اندر گنڈُم
اُوم کے چُوبکہ تُولمُس یَم (۷)

میں نے اپنے شریر رُوپی مکان کے (چکھشو آدہ یندریوں و اسے) کھڑکیاں اور دروازے بند کئے اور پران رُوپی چور کو (ارتھات پرانوں میں چھپے ہوئے انتر آتما پرمیشور کو اپنے دھیان میں) پکڑا اور (اس دھیان سروپ پرمیشور کو) پرانوں کے نیرودھ کرنے پر ایکاگر کرکے ٹھہرا اور اپنے ہردیئے کی کوٹھری کے اندر (سامنے لکھیہ مان کر) باندھا اور پھر اوم رُوپی چابک کے زور زور سے ارتھات لمبے لمبے سانسوں کے ٹیکتی سے اوم کے چابک مارتی گئی۔

پرمان۔ تلوں میں تیل۔ دہی میں گھی۔ ارنیوں میں اگنی۔ سوتوں میں جل جس پرکار چھپے رہتے ہیں۔ اُسی پرکار وہ پرماتما اپنے ہردیئے میں چھپا ہوا ہے۔ جو کوئی سادھک اُس کو ستیہ کے دوارا سیّم یم رُوپ تپ سے دیکھتا رہتا ہے اُسی کے دوارا وہ گرہن کیا جاتا ہے (شویتاشتر اُپنشد ۱/۱۵) شریر کے دروازوں کو بند رکھنا اسی ادھیائے واکیہ ۳ میں اور اوم کے چابک کو ادھیائے ۳ واکیہ ۱۱ میں دیکھئے اور یان کے پرمانوں میں پڑھیئے

سمبند

لَل بو لُوسُس ژھانڈان تہ گاران
حل مہ کرُمس رَسنے شتھی
وُچھُم ہیوتُمس تارِ ڈیٹھُمس برَن
میہ تہ کل گنیبہ ژہ زوگُس تتی (۸)

میں لل (اپنے انتر آتما کو) ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اور کھوجتے کھوجتے (ارتھات تپسیا کرتے کرتے) تھک گئی (سادھنا کے مارگ وُلنگن کرنے میں) سینکڑوں ہی اِس یندریوں کے راگ آتمک آسکتوں کی نیورتی کرتے کرتے حل کرتی گئی (مارگ اوپر پہنچنے پر) جب کہ میں اُس کے طرف ارتھات انتر آتما کے طرف دیکھنے لگی تو میں نے اس طرف کے داروں میں بندش پائی۔ مجھے اور بھی زیادہ پریم کی چاہ بڑھتی گئی۔ پھر میں اُسی چاہ کے بموجب وہیں پر (دھیان دوارا) تاکتی رہی۔

سمبندھ

لَل بہ ژالس شو منہ باغہ برَس
وُچھُم شُوس شِکِت مِیلت تہ داہ
تتہ لئے کورُم اَمرِتہ سرَس
زِندے مَرِتس تہ میہ کرہ کیاہ (۹)

میں لل وِشُدھ من سے (دھیان یوگ میں ستھت ہو کر اپنے ہردئے رُوپی باغ کے دروازے میں (پرماتما کا چنتن کرنے کے لئے) گھُسی۔ میں نے وہاں شِو کے ساتھ شکتی ارتھات جیو آتما کے ساتھ پرکرتی ملی ہوئی دیکھ پائی۔ ولہ (یہ ایشور کی اَدھبُھت مایا) میں نے تو وہاں اپنے آپ کو پرماتما رُوپی امرت کے ساگر میں ہی لئے کر دیا (ایسا کہ اِس پرکرتی کے گُنوں کا کچھ بھی اُپہ بھوگ نہ کر سکے) میں تو زندہ ہی (اُس پرماتما کے پریم میں) مروں گی تو پھر مجھے یہ پرکرتی کیا کرے گی (ارتھات ایسی اوستھا میں یہ پرکرتی کہاں سے اور کہاں کا کرم بندھن لا کر اُتپن کرے گی۔

پرمان۔ پرنتو پرکرتی میں ستھت ہو کر پرکرتی کے گُنوں کا اُپہ بھوگ

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

جھ کل رُوپ کپاس کا بنولا (کرم پھلوں کا بیج) باہر نکالنے والے چرخی نے اور
اُن پر البدھ کرموں کے بھوگ کرانے والے دُھنی نے جھ کل رُوپی رُوئی کو
اپنے دُھنکی سے ٹھونک پیٹ کر پیٹتے پیٹتے اِدھر سے اُدھر ریشوں میں
پھینک کر دُرگتی کر ڈالی (۳) پشچات کاتنی والی نے جھ کل رُوپ رُوئی کو (ارتھات اپنے ہی
پرکرتی سوبھاؤ کے کاتنی والی نے یعنی آپ ہی اپنے آپ کی سنسکار کے موہ رُوپی چرخے میں
باریک سے باریک (وہ سنسکار رُوپی) تاگا کات کات کر نیچے سے اوپر کے اور کر کے کاممناؤں
میں کات ڈالا۔ (۴) اس کے بعد سنسکار رُوپی آواگمن کے جولاہے نے دو کال پر (جن کا مَنا
رُوپی تاگہ کا بانا جال رُوپ کپڑا لپیٹتے لپیٹتے میرے لائنیں پر بار تھکے اور جاتے کے نیچے ہی لٹکتی رہتیا ہے

پرمانا - سویم بھگوان کہتے ہیں سنسار میں میرا ہی سناتن انش جیو ہو کر
پرکرتی میں رہنے والے من سہت چھ اندریاں من اور پانچ سوکشم اندریوں
کو اپنے اور کھینچ لیتا ہے جب یہ جیو آتما ستھول شریر سے نکل جاتا ہے
تب یہ جیو آتما ان ہی من اور پانچ اندریوں کو ویسے ہی ساتھ لے جاتا
ہے جیسے کہ پُشپ آدہ سے وایو گندھ کو لے جاتا ہے اور جب یہ جیو آتما
نیا ستھول شریر پاتا ہے تب یہ جیو آتما ان ہی من اور پانچ اندریوں کو
اپنے ساتھ لے آتا ہے اور پھر کان - آنکھ - توچا - جیبھ - ناک اور من
ان ہی چھ اندریوں میں ٹھہر کر یہ جیو وشیوں کو بھوگتا ہے - اِسی کا نام
لِنگ شریر اور سوکشم شریر ہے (گیتا $\frac{15}{9/7}$) اِسی کو یوگ، اپنشدوں نے
کپاس اور کپاس پھول کے کہنے میں یہ واکیہ ورنن کیا ہے اور آگے اِسی
سوکشم شریر کو یوگ اپنشد نے ادھیائے ۳ - واکیہ ۷ میں وستار کر کے
کھول کر ۵ پہلوؤں کا [illegible] دے کر ورنن کیا ہے اچھی طرح وچار نیہ
ہے۔

سمبند

دھوب پلہ چھاولس دھوب کنہ پھی
سنز تہ صابن مشر ہنم یڑ ژی
سیچھ یلہ پھرنم ہنہ ہنہ کاشہ ژی
اَدہ لَلہ ہہ پراوم پرمہ گنتھ (۶)

جب کہ (گورو رُوپی) دھوبی نے اپنے (ڈگیان رُوپی) دھوبی کے
پتھر پر جھ (کل رُوپی کپڑے) کو چھانٹا بہت ساری (گیان وگیان
رُوپی) سجی اور صابون میرے (انتہ کرنوں کے) اوپر مل ڈالی۔ پشچات
جب کہ پھر اپنے ہی پرکرتی سوبھاؤ رُوپی) درزن نے میرے (بکھشو آدہ
بندریوں کو باہر وشیوں کے طرف نکل جانے کے لئے) ہر ایک حصے میں
(ادھیاتم گیان اور ابھیاس رُوپی) قینچی پھیر دی - تب ہی مجھ کل نے
پرمہ گتی پراپت کی۔

پرمانا - کرم سے پراپت کئے جانے والے لوکوں کی پریکھیا کر کے براہمن
ویراگیہ کو پراپت ہو جاوے یہ سمجھ لے کہ کئے جانے والے سُو کام کرم سے
سو تا سید نیتہ پرمیشور نہیں مل سکتا۔ وہ اُس پرماتم کا گیان پراپت کرنے
کے لئے ہاتھ میں سمدھا لے کر وید کے بھلی بھانتہ جاننے والے اور تتو وت
برہم نشٹ گورو کے پاس ہی وِنتے پوروک جاوے وہ گیانی مہاتما شرن
میں آئی ہوئی۔ پورن شانت چت والے من اور اندریوں پر وش پائے
ہوئے اُس شِشّ کو اُس برہم ودیا کا تتو ویچن پوروک بھلی بھانتہ اپدیش
کرے جس سے کہ وہ شِشّ اوِناشی نیتہ پرمہ پرُش کو جان لے (منڈوک
اپنشد $\frac{2-1}{13-12}$)

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

جیسی بن کر پرماتما کے پریم میں ننگی ہی ناچنے لگی۔

پرمان۔ سویم پرکٹ ہونے والے پرمیشور نے سارے بندریوں کو باہر کی اور جانے والی ہی بنایا ہے اس لئے منش بندریوں کے دوارا باہر کی وستو کو ہی دیکھتا رہتا ہے۔ انتر آتما کو نہیں دیکھتا۔ کسی ایک بھاگیہ شالی بُدھی مان منش نے ہی پرم پد کو پانے کی اچھیا کر کے چکھشو آدہ بندریوں کو باہر کی وشیوں کے اور سے لوٹا کر انتر آتما کو دیکھا ہے (کٹھ اُپنشد $\frac{1-2}{1}$)

سمبند دُود کیاہ زانہ یس نو بنے
غمکی جامہہ ہا وَلِت تنے
گھَرہ گھَرہ فیرس نٕہیم کنے
دیو کھُم نہ کانہہ تہٕ پلنہ کنے (۴)

اس درد و غم کو (انتہات پرمیشور پراپتی کرنے کے درد و غم کو) وہ کیا جان سکتا ہے جس کو کہ اس کا کوئی درد و غم بن کر پیش نہ آئے ادھو اس غم کے دستھر ہی میں اپنے تن ارتھات انتہ کرنوں میں پہن کر گھر گھر جگہ جگہ پھرتی رہی۔ ہر ایک جگہ مجھے مایوسی کے پتھر ہی پتھر پڑے (کون سے پتھر) میں نے کہیں بھی کسی منش کو نہیں دیکھا کہ جو اپنے (اُدھیاتم وچار) میں لگا ہو۔

پرمان (از دیوان حافظ) دود آہِ سینۂ سوزانِ من سوخت این افسردگانِ خام را

محرمِ رازِ دلِ شیدای خود کس نمی بینم ز خاص و عام را

ارتھ:- میرے سینے (ارتھات یوگیشوری کی چھاتی) میں پریم روپی آگ کے دھوئیں سے نکلی ہوئی آہ کو۔ اس سنسار کے خام جماعت مورکھ منشوں نے جلا ڈالا (کیوں جلا ڈالا) یہ کہ اس سنسار کے خاص و عام منشوں میں کسی ایک کو بھی نہیں دیکھتا ہوں کہ جو اپنے راز دل کا محرم ہو ~~اور~~ ارتھات اپنے آپ کے اُدھیاتم وچار میں لگا ہوا (شیدا) مست ہو۔

اگلے دو واکیوں میں یوگ ایشوری اپنے جنم لینے کے کارن کو کپاس اور کپاس پھول کے درشٹانت میں بتا کر اُپدیش کرتی ہے۔

سوکشم شریر کا ورنن

لَل بو درایَس کپسہ پوشہ سچھ
کاڑِتہ دُودِن کرِتھم یٚژ ہی لٕتھ
تہٕ ہٕیہ بلہ کھارنم زاوِج تانہ ہی
وُوور وانہ گیم الہانٕزی لٕتھ (۵)

(۱) میں لل کپاس پھول تلاش کرنے کے سوچ میں نکلی (۲) - ہولا نکالنے والے چرخی نے اور پھر دھنی نے مجھے بہت ہی پائمال کر کے درگتی کر ڈالی (۳) جب کہ کاتنی والی نے مجھے باریک تاروں میں کات کر اُوپر تکلے چڑھایا (۴) پھر جولاہی کے دو کال پر میری لاتیں نیچے ہی لٹکتی رہیں۔

ردیا کھیا:- (۱) میں لل کپاس روپی اپنے کپاس پھول تلاش کرنے کے سوچ میں نکلی (ارتھات میں لل اپنے سوبھاؤ روپی من اور پانچ سوکشم بندریوں کے آسکتی میں بندھی ہوئی پرو جنم کے سنسکاروں والے سنچت کرموں کے بھوگ کرنے کے لئے جنم دھارن کر کے گربھ سے نکلی (۲) اور پھر

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri

ہے۔ یہ اُپدیش بمراج نچہ کیبسٹ کو کرتے ہیں۔ (کٹھ اُپنشد $\frac{2-1}{15/17}$)

گورَس برو ژُہم ساسہ لَٹے
یِس نہ کنہہ ونان اَنس کیاہ تا دُ
پرِ ژہان پرِ ژہان ہچِس نہ لوسِس
کنہہ یِس لنشے کیاہ تان دراؤ (۲)

گورو مہاراج سے میں نے ہزار بار ارنفات انیک بار پُوچھا جس کو کچھ بھی نہیں کہتے (ارنفات جی برہم کا سروُپ جاننے کہنے اور انبھو کرنے میں کچھ بھی نہیں آتا) اُس کا کیا نام ہے۔ انیک بار پُوچھتے پُوچھتے تھک گئی اور ہار گئی۔ اُس برہم کا سروُپ کچھ بھی انبھو میں نہ آنے سے اُس کر کے گورو کے چُپ رہنے میں سے ہی کرنی تتو بھاؤ وچار کرنے کے لئے نکلا۔

ویدانت سوتر۔ ادھیائے ۳۔ پاد۔ ۲۔ منتر ۱۷ میں ایک ایسی ہی کتھا آتی ہے یہ کہ برہمچاری باشکلہ نے اپنے گورو مہرشی باہنہ سے پرشن کیا۔ مہاراج مجھے کرپا کر کے بتلائیں کہ برہم کس کو کہتے ہیں۔ تب مہرشی باہنہ کچھ بھی نہیں بولے۔ باشکلہ نے پھر بھی وہی پرشن کیا۔ تب بھی گورو کچھ نہ بولے جب ایسا ہی انیک بار ہوا۔ تب گورو مہاراج نے باشکلہ سے کہا۔ اے میں تیرے پرشنوں کا اُتر تجھی سے دے رہا ہوں۔ پرنتو تیرے سمجھ میں آتا ہی نہیں۔ میں کیا کروں۔ برہم سروپ کسی پرکار سے بتلایا نہیں جا سکتا۔ اس لئے شانت ہونا ارنفات چُپ رہنا ہی سچا برہم گیان ہے۔

پرمان۔ جو برہم نہ بیتر کے اور پرگیا والا (گیان سے جاننے میں آنے والا) ہے اور جو نہ باہر پرگیا والا ہے نہ دُونو اور پرگیا والا ہے نہ پرگیا نہ گن ہے۔ نہ جاننے والا ہے۔ نہ نہیں جاننے والا ہے جو ادرشٹ ہے۔ جو ویوہار میں نہیں لایا جا سکتا جو پکڑنے میں نہیں آسکتا۔ جس کا کوئی لکھن نہیں ہے جو چنتن کرنے میں نہیں آسکتا جو بتلانے میں نہیں آسکتا۔ اِک ماتر آتمہ ستا ہی جس کا سار ہے اِس پرکار گیانی پُرش مانتے ہیں۔ وہی پرماتما ہے اور وہی جاننے یوگیہ ہے (مانڈوک اُپنشد منتر ۷)

سبند

گورَن دُپیتم کو نُوئی وَژِن
نیرہ دُپیتم اندری اَژِن
شُوئی مہ لَلہ گَو واکھ تہ وَژِن
تَوئے ہیوتم نَنگئے نتژِن (۳)

گورو مہاراج نے مجھے ایک ہی (اوم کار کا) شبد کہا اور باہر سے اندر گھسنے کے لئے کہا وہی گورو کا اُپدیش مجھ لل کے لئے واکھ اور وچن بن گیا تب ہی میں (دیوانہ جیسی بن کر) ننگی ہی ناچنے لگی

واکھیا۔ گورو مہاراج نے مجھے ایک ہی اوم کار شبد کہہ کر سادھن کرنے کو کہا اور چکھشو (آنکھ) آدی اندریوں کو باہر کی وشیوں سے لوٹا کر اپنے ہی اندر انتر آتما کو دیکھنے کے لئے گھسنے کو کہا۔ وہی گورو کا اُپدیش مجھ لل کے لئے واکھ اور وچن ارنفات وانی اور رچنا بن گیا۔ تب ہی ارنفات اسی اوم کار کے نرنتر دھیان کرنے پر میں ایک دیوانہ

اور مجھ جیسے بال بدھی الپگیہ سے یہ میرا ایسا پرشرم کرنا سہندر یہ کو منتھنا ہے اور کبھی کبھی دل میں ایسا بھی خیال آتا ہے کہ (آمہ پنہ سلدرس نادہ چھس لمان) سچ پوچھو تو یہ گ ایشوری اپنے واکیوں کا بھاؤ ارتھ آپ ہی جانتی ہے - دوسری بات یہ ہے کہ سوریہ پرکاش جیسے بدھیمان اور ودوان مہانو بھاؤ پنڈت جنوں کے سنموکھ یہ میرا دیوا جیسا پرکاشت کرنا ہے۔

الوواد ک گوپی ناتھ رینہ

مجھے ابھی یہ پستک چھپانے کا کوئی خیال نہ تھا کیونکہ اس کا ابھی تیسرا بھاگ تیار نہیں ہوا - مگر مجھے اپنے برادر پنڈت نند لال جی بہنوئی اور اپنے بہن کے لڑکے عزیز ویر بلبر جی کول مالک ویر ٹریڈنگ ایجنسی امیراکدل اور گورو مہاراج جیوتشی شری کاشی ناتھ جی ہنڈو نے اس پستک کے چھپانے کے لئے مجبور کیا۔ میں شری رام چندر در لائبریرین ریسرچ ڈیپارٹمنٹ سری نگر کے امداد کا تہ دل سے شکر گذار ہوں - صاحب موصوف نے اس پستک کے تیار کرنے میں بہت ہی ہمدردی اور فراخدلی سے مدد دی -

اس گرنتھ میں جو واکیہ بہت مشکل دیکھ پڑے ان واکیوں کو پہلے لفظی ارتھ اور اس کے پیچھے دیاکھیان میں پورا ارتھ سمجھایا گیا ہے -

سوامی آتمارام جی مہاراج سے عنایت شدہ

میں نے شری گوپی ناتھ جی کا کیا ہوا للی شوری کے واکیوں پر ترجمہ یعنی ٹیکا سہت الوواد کو بغور سنا فی الواقعی پنڈت جی نے بہت محنت کی ہے اور حتے الوسع لل واکیوں کو شرتی سمرتی کے انکول بنانے میں بڑا پریتن کیا ہے جس کا میں دھنیہ واد دیتا ہوں - اب ان واکیوں سے لابھ اٹھانا بھگتوں اور سادھکوں کا کام ہے جن کے لئے پنڈت جی نے اچھی طرح سے پتھ پردرشن کیا ہے -

(آتمارام برہمچاری - گوسانی گنڈ)

ادم

پہلا ادھیائے

اومی آدھ تے اومی سورم
اومی کٹھرم پنس پان
انت ترا وتھ نتھی پوسم
توئے پروم پرمس تھان (۱)

لسنچیئے کرکے (جوبھی کچھ یہ سارا برہمانڈ جگت ہے) سب کا آدہ کارن یہ ایک ادم کا رسروپ پر برہم ہی ہے - اسی ادم کا رنپہ برہم کو تتو سے جان کر میں نے سادھنا بھی کی اور اپنے آپ کو بھی ادم ہی جان کر ٹھہرایا - اس انت ناشوان (سنسار کی سب کامنا ؤں) کو تیاگ کر پھر ہیروے کو ایک ہی نبلتہ اوناشی پر برہم کیا سنے لگا - تب ہی پھر میں نے پرمس تھان (مکتی کا دام) پراپت کیا -

---

پرمان - سمپورن وید جس پرم پد کا بار بار پرتہ پادن کرتے ہیں اور سمپورن تپ جس پد کا لکھیہ کراتے ہیں جس کو چاہنے والے سادھک گن برہمچریہ کا پالن کرتے ہیں وہ پد میں تمہیں سنکھیپ سے بتلاتا ہوں - وہ ہے اوم ایسا ایک اکشر - یہ اکشر ہی تو برہم ہے اور یہ اکشر ہی پر برہم ہے اس لئے اسی ایک اکشر کو جان کر جو جس کو چاہتا ہے اس کو وہی مل جاتا ہے - یہی اتہ اتم آلمبن ہے - یہی سب کا انتم آشری ہے اس آلمبن کو بھلی بھانتہ جان کر سادھک برہم لوک میں مہما نیوت ہوتا

CC-0. Tej K Zadoo Collection. Digitized by eGangotri